عکسی

مع اضافہ

ذخیرۂ مناقب کامل جدید

مع

ہفت بند مُلّا کاشی رحمۃ اللہ علیہ

ـــــ ناشران ـــــ

کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور

مغل حویلی - موچی گیٹ - حلقہ نمبر ۲

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

عکسی

ذخیرۂ مناقب کامل جدید

معہ اضافہ

مع

ہفت بند مُلّا کاشی

مناجات حضرت فاطمہؑ و حضرت عباسؑ علمدار

اِس میں تمام وہ مقبول مناجات اور چند نایاب مناقب درج کیے گئے ہیں۔ جو عرض مطالب اور کشودِ حاجات کے لیے بعد نماز پنجگانہ مومنین تلاوت کرتے اور بابِ اجابت سے قریب ہوتے ہیں

ناشران

کُتب خانہ اثناء عشری (رجسٹرڈ)

مغل حویلی، اندرون موچی دروازہ۔ لاہور ۸

Presented by www.ziaraat.com

عکسی وظائف الابرار کامل جدید

مترجم معہ اضافہ

مترجم :- جناب مولانا حافظ فرمان علی صاحب مرحوم و مغفور

یہ دس سورۃ ہائے قرآنی اور پچیس دعاؤں کا بہترین مجموعہ ہے جن کے متعلق علمائے کرام نے توثیق فرمائی ہے ۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے :-

سورۃ ہائے قرآنی :- سورۂ یٰسین ۔ سورۂ فتح ۔ سورۂ عم ۔ سورۂ واقعہ ۔ سورۂ ملک ۔ سورۂ رحمٰن سورۂ دھر ۔ سورۂ المدثر ۔ سورۂ مزمل ۔ آیۃ الکرسی ۔

دعائیں :- (۱) دعائے مشلول (۲) دعائے کمیل (۳) دعائے جوشن صغیر و کبیر (۴) درود طوسی (۵) دعائے توسل (۶) دعائے جناب امیر منظوم (۷) دعائے صد سبحان (۸) دعائے ہلال (۹) اسمائے اعظم (۱۰) حدیث کسا (۱۱) دعائے سباسب (۱۲) دعائے صباح (۱۳) دعائے صنمی قریش (۱۴) دعائے نور کلاں (۱۵) دعائے نور صغیر (۱۶) نادِ علی کبیر (۱۷) دعائے وسعتِ رزق (۱۸) دعائے مغفرت (۱۹) دعائے عافیت (۲۰) دعائے حضرت علیؑ (۲۱) دعائے طلب حاجات (۲۲) دعائے ابوذر (۲۳) اعمال صلوٰۃ جمعہ (۲۴) دعائے درازیٔ عمر (۲۵) زیارت حضرت حجتؑ ۔

چند خصوصیات :- اس کی لکھائی اتنی موٹی ہے کہ ضعیف العمر لوگ بھی اسکو بآسانی پڑھ سکتے ہیں ۔ اس سے پیشتر پاکستان میں اتنی موٹی لکھائی کی اب تک شائع نہیں ہوئی ۔

نوٹ :- کتاب خریدتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خاص طور پر خیال رکھیں ۔

کتاب وظائف الابرار کامل جدید معہ اضافہ ؛ کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور کی مطبوعہ خریدیں جسکی لکھائی موٹی سے موٹی اور چھپائی بہترین آفسٹ پر ادبحجم ۴۱۶ صفحات ۔ سائز ۲۳×۱۸/۸ سفید کاغذ مجلد معہ رنگین ٹائیٹل ہدیہ لاگت کے قریب ۔ ہدیہ ۱۳/۵۰ روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ اثنا عشری مغل حویلی اندرون موچی دروازہ **لاہور ۸**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۱)

[illegible] اے سایہ ات خورشید ربّ العالمین

[illegible] اے وہ ذاتِ اقدس کہ جس کا سایہ انور پروردگارِ عالم کا خورشید ہے

[illegible] عزّ و تمکیں آفتاب داد و دیں

[illegible] و آبرو کے آسمان اور انصاف و دیں کے آفتاب

[illegible] تنزیل بلّغ مظہرِ اسرارِ غیب

[illegible] مآ اُنزِلَ اِلَیۡکَ کے نازل فرمانے کے مقصد غیب کے بھیدوں کے ظاہر کرنیوالے

[illegible] یتلوہ شاہد، مقطع حبل المتین

[illegible] آیہ یَتۡلُوۡہُ شَاهِدٌ کے مطلع اور حَبۡلُ الۡمَتِیۡن کے مقطع ہیں ۔ آپ

[illegible] ہر چار دفتر خواجۂ ہر ہشت خلد

[illegible] کتابوں کے مطابق فتویٰ دینے والے اور آٹھوں بہشت کے مالک ہیں

Presented by www.ziaraat.com

نسبتت با زمرۂ انساں خطا باشد خطا
آپ کو گروہ انساں سے نسبت دینا خطا ہے خطا ہے

گوھر پاکیزہ جوہر را چہ نسبت با رخام
پاکیزہ گوہر کو بھلا پتھر سے کیا نسبت ہے

مثل تو جز مصطفےٰ صورت نہ بندد عقل را
عقل میں آپکا نظیر سوائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے کوئی دکھائی نہیں دیتا

معنی ایمان ما اینست روشن والسلام
ہمارے ایمان کے روشن معنی یہی ہیں والسّلام

زائران روضہ ات را بر درِ خلدِ بریں
آپ کے روضہ کے زائروں کو خلد کے دروازوں پر

می رسد آوازِ طبتم فادخلوہا خالدین
آواز آتی ہے کہ طبتم فادخلوھا خالدین یعنی تم پاک ہو گئے اور ہمیشہ کیلئے اسمیں داخل ہو جاؤ

کردہ ام ایں نذرِ مولائے نجف

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف
تمام شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لک کیا ہے تو نے جسے مشرقین کا
جس کے لیے ہے غلغلہ یہ شور و شین کا
لختِ جگر ہے فاتح بدر و حنین کا
صدقہ جناب فاطمہؑ کے نورِ عین کا

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یا رازق العباد و یا خالق النجوم
بندوں پہ تیرا فضل و کرم ہے علی العموم
یا دافع البلاء و یا کاشف الغموم
گردش میں آج کل ہے مرا بختِ نحس و شوم

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

مختار کائنات ہے اے ربِ پاک ذات
تیرے سوا نہیں ہے کسی کو کہیں ثبات
مُردے کو بخش دیتا ہے تو خضر کی حیات
صدقہ رسولؐ پاک کا دے رنج سے نجات

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

تو بادشاہِ خلق ہے اے ربِ مشرقین
یا رب ادا ہو جلد مرے سر سے سب کا دین
تسکین تجھ سے ہوتی ہے دل کو جگر کو چین
مطلوب سے ملا دے سپتے فاتح حنین

ساماں شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

Presented by www.ziaraat.com

توسب کا کارساز ہے اے رب بے نیاز
ظاہر ہے تجھ پہ جو کہ ہے بندے کے دل میں راز
محمود تیرا نام ہے بندہ ہوں میں ایاز
تیرے سوا ہے کون کرے جس پہ آج ناز

ساماں شتاب کردے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

حاجت روائی کر مری اے رب دوسرا
معبود تیرا عبد ہے آفت میں مبتلا
صدقہ نبیؐ کی زوج کا کر رنج سے رہا
تیرے سوا میں کس سے کہوں دل کا مدعا

ساماں شتاب کردے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

جیسا تو بادشاہ ہے ویسا ہی ہے وزیر
رحمت سے تیری پایا ہے کیا رتبہ کثیر
تیرے وزیر کا نہیں کونین میں نظیر
اُمت کا خیر خواہ رسولوں کا دستگیر

ساماں شتاب کردے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

محبوبِ کبریا ہے لقب شافع انام
جبریلؑ در پہ لاتے تھے جسکے سدا پیام
گردوں پہ قدسیوں نے کیا ہے جسے سلام
صدقہ میں اس کے بخش دے میرے گنہ تمام

ساماں شتاب کردے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

یا رب ترے نبیؐ کا وصی بھی ہے لاجواب
تیری جناب سے اُسے کیا کیا ملے خطاب
وہ آفتابِ دیں ہے تو حیدر ہے ماہتاب
خیبر کشا امیرِ عرب اور بو ترابؑ

ساماں شتاب کردے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

رتبہ علیؑ کے سب پہ ہیں عالم میں آشکار
زوجہ ملی بتولؑ سی حیدر کو غمگسار

…ت رسول مریم و حوا کا افتخار
دیتا ہوں واسطہ اسی بی بی کا کردگار

ساماں شتاب کردے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

…رب میں تجھ کو دیتا ہوں شبرؑ کا واسطہ
…وزہر سے شہید تری راہ میں ہوا
جس کو خطاب سید مسموم کا ملا
صدقہ حسنؑ کی روح کا امداد کر خدا

ساماں شتاب کردے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

…ے کردگار بہر شہنشاہِ کربلا
…رب ہوا ہے جو کہ تری راہ میں فدا
مداح کو حسینؑ کے کر رنج سے رہا
دیتا ہوں واسطہ میں اسی روح پاک کا

ساماں شتاب کردے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

…جس نے کہ تیری راہ میں سب گھر کیا نثار
…وکِ سناں سے جس کا کلیجہ ہوا فگار
شانے ہوئے ہیں جس کے تہ تیغ آبدار
بہر جناب زینبؑ و کلثومؑ کردگار

ساماں شتاب کردے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

…رب ہوا ہے جو کہ تری راہ میں اسیر
…ادا کو جس کے تو نے کیا خلق کا امیر
نوکِ سناں سے جسکو ستاتے رہے شریر
زین العباؑ کا واسطہ اے قادر قدیر

ساماں شتاب کردے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خونِ حسینؑ کا

…ے کردگار طفلی میں جو قید میں رہا
…لقہ رسن کا جسکے گلے میں بندھا رہا
بابا کے ساتھ شام میں جس پر ہوئی جفا
صدقہ امامِ باقرؑ عالی مقام کا

Presented by www.ziaraat.com

سامان شتاب کر دے مرے دِل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

یارب ہمارے جعفرِ صادق جو ہیں امام
روضہ پہ جسکے آتے ہیں قدسی پئے سلام
جس نے تری جناب سے پایا ہے احتشام
حاصل ہوں دِل کے مقصد و مطلب سے تمام

سامان شتاب کر دے مرے دِل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

اے ذوالجلال مُوسیٰ کاظمؑ ہے جنکا نام
اور اپنے قربِ خاص میں تو نے دِیا مقام
جنکو جہاں میں ساتواں تو نے کیا امام
دُنیا میں مومنین رہیں مسرور و شاد کام

سامان شتاب کر دے مرے دِل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

بہرِ رضا نجات دے اے کُل کے بادشاہ
روضہ کو جس کے تو نے کیا عرش بارگاہ
خشکی میں میری ہوتی ہے کشتی یہاں تباہ
اُس کے غلام پر بھی رہے لُطف کی نگاہ

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

یارَب نقیؑ ہے جو کہ دو عالم کا مقتدا
مذکور جس کا آیا ہے قرآں میں جا بجا
تقویٰ بھی جس کے نام سے مُمتاز ہو گیا
اس دامِ قرض سے مجھے اب جلد کر رہا

سامان شتاب کر دے مرے دِل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

دے کر تقیؑ کا واسطہ کرتا ہُوں یہ دُعا
کھٹکا نہ ہو صراط کا نے خوف حشر کا
دل جس سے ہو غنی مجھے دولت وہ کر عطا
برکت دے میرے رزق میں یارب دے وسا

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا

پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

...م عسکریؑ اے خالقِ انام
...صل ہو مجھ کو دولتِ اقبال و احتشام
دُنیا کے رنج دُور ہوں اور دل ہو شاد کام
اعدائے دین ذلیل رہیں خلق میں مدام

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

...ارب ہمارے مہدیِ ہادی جو ہیں امام
...منکروں سے خلق میں لیدیں گے انتقام
دینِ نبیؐ کا جن سے کہ ہو ویگا احترام
سوگند انکی دیتا ہوں اے ربِ خاص و عام

سامان شتاب کر دے مرے دل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

...بہرِ سکینہؑ بانوئے دلگیر اے خدا
...مارا گیا جو تیر سے اصغرؑ سا مہ لقا
دکھلا دے جلد مرقدِ سلطانِ کربلا
تیری جناب میں ہے یہ مہدی کی التجا

سامان شتاب کر دے مرے دِل کے چین کا
پروردگار واسطہ خُونِ حُسینؑ کا

دیگر

...پیدا کئے ہیں نور سے حق نے یہ پنجتن
...ہے حل مشکلات کی میرے یہی جتن
احمدؐ علیؑ بتولؑ حسینؑ اور حسنؑ امام
مشکل کے وقت آپ سے کہتا ہُوں یہ سخن

مشکل پڑی ہے سر پہ مرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کر و یا شاہِ پنجتن

اوّل رسُولِ پاکؐ سے کرتا ہوں یہ سوال
ہیگا جہاز چرخ میں میرا شکستہ حال
دریائے غم سے جلد نجیے مولا مجھے نکال
ہو نا خدائے دیں مری کشتی کو لو سنبھال

مشکل پڑی ہے سر پہ مرے آکے اب کٹھن

Presented by www.ziaraat.com

مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

بعد از نبیؐ تمہیں ہو وصیِ شیر کردگار
کرتا ہوں عرض آپ سے یا شاہِ ذوالفقار
اب آ پھنسی ہے ناؤ میری بیچ منجدھار
مشکلکشا علیؑ میرے بیڑے کو پار اتار

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

زوجہ علیؑ کی فاطمہؑ ہیں دخترِ رسولؐ
اُن سے بھی باادب میں کہتا ہوں دل ملول
بہرِ خدا یہ عرض میری اب کرو قبول
مشکل شتاب حل ہو زیادہ نہ ہووے طول

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

کہتا ہوں پھر حسنؑ سے کہ یا حضرتِ امام
اِس بیکسی کے وقت میں آؤ ہمارے کام
ڈوبا ہوں چاہِ غم میں نکالو مجھے امام
ہو دستگیر خلق کے لو ہاتھ میرا تھام

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مُشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

کہتا ہوں پھر حسینؑ سے اس طرح برملا
تم بھی میری مدد کرو یا شاہؑ کربلا
اِس آتشِ الم نے مرا دل کو دیا جلا
آیا ہے غم جدھر سے اُدھر جاوے یہ چلا

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

گندم انھوں نے کھایا تو انکا ہوا یہ حال
آدمؑ کو جب بہشت سے حق نے دیا نکال
روتے پھرے وہ کوہ پہ گر کر ہزار سال
لاچار ہو انھوں نے بھی تم سے کیا سوال

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتنؑ

... ذکریا کو ... تا کمر
وہ ذکرِ پنجتن سے پنہ مانگتے اگر
موم بنتا وہ فولاد کا خنجر
کہتے اگر پکار کے یا شاہ لو خبر

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

... حق کا سلیماںؑ پہ جس گھڑی
تھی ہاتھ میں انگوٹھی وہ دریا میں گر پڑی
... تھی سلطنت دیو اور پری
تب سمجھے آسماں پکارے تھے یوں نبیؐ

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

... کے بدن کو تھے جب کھا گئے کرم
تھا ضعف اس قدر کہ لبوں پہ تھا آیا دم
... لیاان کو کریں گے قبول ہم
ایوبؑ اس کلام کو تم پڑھ لو دم بدم

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

... نبی کو جبکہ تھی مچھلی نگل گئی
حیران مضطرب تھے نہایت وہ اس گھڑی
... بہت ہی یہ مشکل نہ حل ہوئی
آخر شکم میں ماہی کے فریاد کی یہی

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مُشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

... کا یہ مقام ہے اور گو مگو کی بات
ارض و سما نہ ہوتا نہ دن ہوتا اور نہ رات
اگر نہ کرتا خدا پنجتن کی ذات
آساں کبھی نہ ہوتیں زمانے کی مشکلات

مشکل پڑی ہے سر پہ میرے آکے اب کٹھن
مُشکل کو میری حل کرو یا شاہِ پنجتن

... جو کوئی مومن با اعتقاد ہو
اور اس کو نام پنجتن پاک یاد ہو

Presented by www.ziaraat.com

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

آپکو رُوحُ القدس اُستاد کہتے ہیں سدا — آسمان ہفتمیں پر نام ہے رَبُّ العُلا
ہو وصی احمد کے اور نائب خدا کے شک ہے کیا — میری بھی فریاد سُن لو اے شہ خیبر کُشا

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

کنکعو کہتے ہیں مولا آپ کو اہلِ عجم — لوح پہ ہے قبل اور ملیسوم بالائے قلم
سب عرب کہتے ہیں حضرت کو ولی با صد حشم — اس مرض سے دو نجات اب مجھکو اے شاہِ امم

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

اور یا لکھا ہے اسمیں میں نے جب دیکھی زبور — فلسفہ میں یوشعہ کہتے ہیں اے خالق کے نور
روم میں بطریسا کہہ کرتے ہیں غم اپنا دُور — ارمنی کہتے ہیں فرقِ آپکو یا صد سرور

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

جب کتاب شیث دیکھی یا امامُ المشرقین — جا بجا اسمیں لکھا ہے نام تیرا احمر عین
فرقۂ جن میں لکھا ہے آپکو شاہِ حُنین — رات دن میں ایک پل بھی اب نہیں ملتا ہے چین

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

آپکا دریا لکھا انجیل میں خالق نے نام — کہتے ہیں عبرانی میں بلقاطلس ہر صبح و شام
شامیوں میں نام ہے سرخیل حضرت کا مدام — اور بربر ترکی دو ضران میں ہیں شاہِ امام

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے

دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

[فا]رس میں آپ کو فیروز کہتے ہیں جناب — کاہناں دہر میں حضرت کا نودی ہے خطاب
[...]ی کشتی پہ خالق کا ہوا جسدم عتاب — کہکے فرزق آپکو چلا یا ہر اک شیخ و شتاب

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

[...]ی کا رہبر سبھی کہتے ہیں تم کو یا علیؑ — سب دمشقی بو علی کہتے ہیں تم کو یا ولی
[...]ری دنیا کے ہو ہادی اور پیمبرؐ کے وصی — چھوڑ کر حضرت کا در کس سے بھلا ہوں ملتجی

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

نام حضرت کا ہے جنت میں سراج الانبیا — مصر میں کہتے ہیں مصری آپ کو ام الوفا
نامِ اقدس آپکا ہے اصفہاں میں بو فلا — ہے مری اب عرض تم سے یا امامِ دوسرا

یا علی وعالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

[...]رخیو میں نام اقدس ہے تمھارا انقیا — کہتے ہیں اہل خطا اپنی زباں سے اولیا
اور نصیری جانتے ہیں آپ کو اپنا خدا — ایک حاجت میں بھی اب لایا ہوں اے حاجت روا

یا علیؑ وعالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰؐ کے واسطے

استقالوس ارمنی کہتے ہیں حضرت کو سدا — شہسوار بو کشف کہتے ہیں سارے انبیا
کعبہ میں اکثر ہیں کہتے آپ کو بیتُ الورا — راہ بتلاتے ہو سب کو تم ہو کل کے رہنما

یا علی وعالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰؐ کے واسطے

Presented by www.ziaraat.com

حق نے بھیجی تیغ و دلدل آپکو بیشک ز رب
گر دیئے ظاہر خدا نے آپ پر اسرارِ غیب
تابع فرماں ترے ہیں آدم و شیث و شعیب
سب اطبا اب تو ہیں میری دوا میں سر بہ جیب

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

قولِ فردوسی ہے تم ہو حاکم نصِ جلی
اِک زمانہ جانتا ہے آپ ہیں حق کے ولی
ہیں عراقی میر کل اور طوسی کہتے ہیں صفی
مجھ کو بھی آقا نہو نے اس مرض سے بیکلی

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

پیر پیراں میر میراں جانتے ہیں سب فقیر
والدہ نے آپ کی اکثر کہا ہے بو عشیر
شاہِ مرداں اور مو جیلاں کہتے ہیں زنگی فقیر
عارضہ سے حال اب ہے غیر اے کل کے امیر

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

آپ تاج الاولیا ہیں افتخارِ ہر نبی
شاعروں نے بارہا لکھا تمھیں ہادی رضی
وقتِ مشکل انبیا نے بھی پڑھی نادِ علیؑ
تم سوا بخشے مرض سے کون مجکو مخلصی

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

مطلب دیکھا گیا توریت میں شاہِ زمن
رُوم میں شاہِ نجف اور ذوالکواکب در ختن
کہتے ہیں نصرت زمانہ میں تمھیں اہل مین
ایسا آقا جس کا ہو وہ ہو مرض سے خستہ تن

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

شاہِ مرداں شیرِ یزداں آپکے یہ سب ہیں نام
وقتِ مشکل ہر نبی کے آپ ہی آئے ہیں کام

حیدر و میر کوثر کہتے ہیں سب خلص و عام
دفع ہو جائے مرض دو اس دوا کا مجکو جام

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

کرار و جرارِ دلاور ہو تمھیں
نار و جناں تسنیم و کوثر ہو تمھیں
دستگیر و ناصر و حامی دیاور ہو تمھیں
فاتح بدر و حنین و جنگِ خیبر ہو تمھیں

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

نورِ الٰہی ہو شرف سب ہیں حصول
علمِ لدنی پاک دامادِ رسولؐ
مخزنِ سرِّ سلونی شاہِ دیں زوجِ بتول
خاتمہ ناموں کا ہے ہوئے دعا میری قبول

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

نامی آپکے لاکھوں ہیں اے خیبر کشا
مرم و یعسوبِ دیں ہو ابن عم مصطفےٰ
اِک زمانہ آپ کو کہتا ہے تاج الاولیا
چرخ پہ بدرالدجیٰ اور علم کے در ہو شہا

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

اسمائے پاک حضرت ہیں جہاں میں بیشمار
بلائے تو شود دور این بخوان اعتقاد یار
ایک بھی تم سا نہیں دونوں جہاں میں باوقار
لافتیٰ الا علی لاسیف اِلا ذوالفقار

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیر الوریٰ کے واسطے

سب جگہ سے جمع کر کے نام لکھے ہیں شہا
ہیں سوا سو نام گن لو شک نہیں اسمیں ذرا
جو کوئی پوچھے ہیں کتنے نام فوراً دو بتا
صدقہ ان ناموں کا ہو جاؤں مرض سے میں رہا

Presented by www.ziaraat.com

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

آپکو اللہ نے بھیجی ہے مولا ذوالفقار
شاہدیں سائل کو بخشی تم نے اونٹونکی قطار
جو نجف میں دفن ہو ہر گز نہیں اُسکو فشار
میں بھی اِک ادنیٰ گدا ہوں عرض ہے بیڑا پار

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

بارہا تم نے مدد مولا رسولوں کی بھی کی
بطنِ ماہی میں اماں یونس کو مولا تم نے دی
چاہ سے یوسفؑ کو تم نے آن کے دی مخلصی
اپنے خادم کی خبر لو بیکسی میں یا علیؑ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

یا علیؑ تم کو جنابِ کبریا کا واسطہ
یا علیؑ سُن لیجیئے خیرالنسا کا واسطہ
یا علیؑ دیتا ہوں میں خیرالورا کا واسطہ
یا علیؑ آؤ جنابِ مجتبیٰ کا واسطہ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

واسطہ خونِ شہیدِ کربلا کا یا علیؑ
واسطہ باقرؑ شہِ ہر دوسرا کا یا علیؑ
واسطہ دیتا ہوں میں زین العبا کا یا علیؑ
واسطہ جعفرؑ امامِ مقتدا کا یا علیؑ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

حضرت موسیٰ کاظمؑ باصفا کا واسطہ
اب تقیؑ حضرت نقیؑ پیشوا کا واسطہ
ہوں میں رضوی دیتا ہوں حضرت رضاؑ کا واسطہ
اور حضرت عسکریؑ باصفا کا واسطہ

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے

دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

…ب جناب مہدیٔ ہادی کا صدقہ یا امام
…تے فکر اسکی ہی رہتی ہے مجکو صبح و شام
جو مرض لاحق ہیں مجھ کو دفع ہو جائیں تمام
حل کرو مشکل مری اے بادشاہ خاص و عام

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

…کس دل اور غم ہے بیحد مجکو اے دستِ خدا
…حال میرا آپ پر ظاہر ہے اے شاہِ ہُدا
غیر سے کہنے کا ہے انکار اے بدر الدجا
دردِ دل کس سے کہوں جاکر میں حضرت کے سوا

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

…دام میں امراض نے مجکو لیا ہے آکے اب
…پھیر دے دستِ شفا مجھ پر کہ تو ہی دستِ رب
تنگ آئے ہیں اطبا لکھ کے نسخے سب کے سب
ضعف سے ہوں جاں بلب ہے دیر کیا شاہِ عرب

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

…دونوں دُنیا میں نہیں مولا کوئی تیرا نظیر
…سب ترے در کے گدا ہیں کیا غریب اور کیا امیر
کر دیئے آزاد قیدِ رنج سے صدہا فقیر
دست بستہ عرض کرتا ہے شہا تیرا فقیر

یا علیؑ و عالی و اعلیٰ خُدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

…بدلے آدمؑ کے سدا کھایا کئے نانِ شعیر
…حل مشکل میں نہیں شاہا کوئی تیرا نظیر
ہو گئے محتاج تیرے صدقہ سے صدہا امیر
اب تمہیں سے داد اپنی چاہتا ہے یہ فقیر

یا علی و عالی و اعلیٰ خدا کے واسطے
دُور کر میرا مرض خیرالوریٰ کے واسطے

Presented by www.ziaraat.com

دیگر

یا علیؑ ولی وصیِ نبیؐ
جانشینِ محمدِؐ عربی
ہاشمی طالبی و مطلبی
اَنتَ ثقتی علیکَ معتمدی

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

خلقِ عالم سے ہو تمھیں مقصود
تم ہو مصداقِ شاہد و مشہود
ہو ملایک کے بھی تمھیں مسجود
کیوں نہ غالی تمھیں کہیں معبود

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

ہے تری ذات منبعِ احسان
مشکلیں تم نے کیں سدا آسان
کشتیٔ نوحؑ کے ہو کشتی بان
میری مشکل بھی حل کرو اس آن

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم ہو دربارِ حق کے درباری
ہوئے تم سے خلیل گلزاری
فیض تم سے رہا سدا جاری
ہے غلام آپ کا یہ آزاری

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

جبکہ یونسؑ پھنسے تھے ظلمت میں
کام موسیٰؑ کے آئے غربت میں
تھیں یونس تھے انکے وحشت میں
رہے عیسیٰؑ کے یار وحدت میں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

ہے یحییٰؑ کے غمگسار تمھیں
محمدؐ کے جانثار تمھیں
زکریا کے بھی تھے یار تمھیں
کرو مجھ کو بھی کامگار تمھیں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

ن میں آئی تیری نادِ علیؑ
تمھیں بابِ شہرِ علمِ نبیؐ
لافتیٰ اِنّما ہے مدح تیری
سخت مشکل میں جان ہے میری

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

ی معجزات کہاں کہ خالق سے
دیں جب آپ حامیِ عاصی کے
تیرا چاکر کچھ اپنا حال کہے
پھر تو بر آئیں مدعا سارے

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

پنے عصیاں سے شرمسار ہوں میں
ن سے منہ سے روبکار ہوں میں
سخت عاصی گناہگار ہوں میں
ہو حمایت تو رستگار ہوں میں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

دگاہِ خدا ہے وہ درگاہ
یسے دربار میں خدا کی پناہ
ہیں گدا جس کے سارے شاہنشاہ
کیا کرے عرض مجھ سا نامہ سیاہ

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

کروں کس طرح عرض احمدؐ سے
یعنی سبطینؑ پاک کے جدّ سے

Presented by www.ziaraat.com

ہے خجالت مجھے محمدؐ سے
میرے عصیاں تو بڑھ گئے حد سے

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

جبکہ محشر میں ہوں شفیع رسولؐ
خوف اس کا ہے مجکو زوج بتولؑ
نہیں ممکن کہ مجھ کو جائیں بھول
نہ کریں امتی میں مجھ کو شمول

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

وہ سراپا کرم مجسم ہیں
پر وسائل سدا مقدم ہیں
سب رحیموں سے بڑھ کے ارحم ہیں
آپ ان کے وزیرِ اعظم ہیں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم اگر ہو شفیع شاہِ عرب
تم کو حاصل ہے قربِ حضرتِ رب
کام بگڑے ہوئے بن آئیں سب
غیر سے کچھ نہیں مجھے مطلب

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

آپ سے ہے یہ التجا میری
ہووے مقبول ہر دعا میری
بخشوا دیجئے خطا میری
نہیں جا امن کی تمہا میری

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

احمدؐ مصطفٰے کی تم کو قسم
حسنؑ مجتبٰے کی تم کو قسم
مادرِ اولیاء کی تم کو قسم
شاہِ گلگوں قبا کی تم کو قسم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو سجادؑ کی قسم سرور
تم ہو حلالِ مشکلات اکثر
تم کو سوگند باقرؑ و جعفرؑ
میری مشکل بھی حل کرو آ کر

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم ہو شرعِ رسولؐ کے ناظم
مختارِ قبیلۂ ہاشم
تم ہو خلد و جحیم کے قاسم
تم کو سوگند موسیٰ کاظمؑ

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

تم کو دیتا ہوں میں رضاؑ کی قسم
اور نقیؑ شاہِ اولیاء کی قسم
اور تقیؑ شاہِ اتقیا کی قسم
حسنؑ منبعِ ہدیٰ کی قسم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولی آپ کا وسیلہ ہے

تم کو مہدیؑ دین کی سوگند
اس کے نام و نگیں کی سوگند
اس امامِ مبین کی سوگند
ہے رسولِ امین کی سوگند

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو سوگند انبیائے کرام
تم کو سوگند عزتِ اسلام
تم کو سوگند اولیائے عظام
سخت آفت میں مبتلا ہے غلام

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

علم احمدؐ کو جو خدا نے دیا
اس پہ شاہد ہے آیۂ نجویٰ
مِن وعَن تم کو سب دیا بتلا
پھر کروں عرض حال کیا اپنا

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

جس مصیبت میں جاں ہے میری پھنسی
ہیں عیاں تم پہ سب خفی و جلی
اس سے واقف ہو تم علیؑ ولیؑ
کیوں نہ ہو آپ ہیں وصیِ نبیؐ

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

عالمُ الغیب ہے خدا کی ذات
اس سے واقف ہیں آپ بے کم وکاست
پر ہوئی ہے دیا جو ہو گی بات
کیا نہ ہوں گی عیاں مری حاجات

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

تم کو خالق نے دی ہے وہ قدرت
پست ہے عقل کل کی یاں ہمت
جس سے ہوتی ہے عقل کو حیرت
ہو نصیری کو پھر نہ کیوں جرأت

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

گر نہ ارشاد آپ فرماتے
شک تری ذات پاک میں لاتے
کیا عجب تھا جو ہم بہک جاتے
وحدہٗ لاشریک ٹھہراتے

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

...ں ہے یا علیؑ فریاد
...کروں جا کے طالب امداد
اِک زمانہ ہے برسرِ بیداد
دوست جتنے تھے وہ بن گئے جلاد

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

...گنہگار سر سے تا بقدم
...ں رُوح جب کہ کھینچے دم
سخت بھاری ہے نزع کا عالم
کام آتا نہیں کوئی اس دم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

...یں آپ لائیں گے تشریف
...ریہ ہے آرزوئے عبدِ ضعیف
ہو گی برکت سے آپ کی تخفیف
نہ ہو سکرات کی ذرا تکلیف

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

...ہے غفورُ الرحیم ذاتِ صمد
...حت طاری ہے مجھ پہ خوفِ لحد
پر خطائیں مری بھی ہیں بیحد
کیجیے گا ضرور آ کے مدد

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

...وض کوثر کے آپ ہیں ساقی
...دیجیے گا وہ جام باقی
جس کی ہے مومنوں کو مشتاقی
رہے دل میں نہ کچھ ہوس باقی

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

کفر ہے گر کہوں تمھیں خالق
شرک ہے سمجھوں آپ کو رازق

Presented by www.ziaraat.com

آپ لیکن ہیں حجتِ ناطق — آپ کا یہ غلام ہے صادق

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

ذاتِ احمدؐ کو تم نے پہچانا — ان سے اللہ پاک کو مانا
نہ غلو ہے نہ قول مستانا — آپ کو ہم نے آپ سے جانا

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

حیدرِ شہسوار تم کو کہوں — صاحبِ ذوالفقار تم کو کہوں
اول ہشت وچار تم کو کہوں — قدرتِ کردگار تم کو کہوں

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

منبعِ ہر کمال تم ہو تم — مظہرِ ذوالجلال تم ہو تم
بالیقیں لازوال تم ہو تم — وحدۂ لامثال تم ہو تم

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

یا علیؑ ہوئے تجھ سا جس کا شفیع — کیوں نہ درجات اسکے ہوں رفیع
تیرا منکر ہے دو جہاں میں قطیع — کیوں نہ عابدؔ ہو تیرا عبدِ مطیع

یا علیؑ آپ کا وسیلہ ہے
یا ولیؑ آپ کا وسیلہ ہے

دیگر

یا علیؑ کیجئے کرم مجھ پر خدا کے واسطے — لیں خبر جلدی محمد مصطفٰے کے واسطے

[illegible] شرم میری وقت پیری میں کھو — فاطمہؑ بنت نبی خیر النساء کے واسطے
[illegible] غم سے پُرزے ہوا میرا جگر — بخشئے غم کی دوا حسنؑ الرضا کے واسطے
[illegible] میں گھائل ہو رہا ہے دل میرا — کر مدد میری شہید کربلا کے واسطے
[illegible] کی قید سے مجھ کو چھوڑاؤ یا علیؑ — حضرت سجادؑ عابدِ بے ریا کے واسطے
[illegible] دنیا میں مری آکر مددگاری کرو — حضرت باقرؑ امام مقتدا کے واسطے
[illegible] ثابت رہے دنیا میں ایماں پر قدم — جعفر صادقؑ امام الاتقیا کے واسطے
[illegible] تندرستی ہو مری ہمدم سدا — موسیٰ کاظمؑ امام اصفیا کے واسطے
[illegible] دم ورد کلمہ کا زباں پر ہو مری — حضرت سید علی موسیٰ رضا کے واسطے
[illegible] میں روشن کیجئے ایمان کی شمع — سید عالم تقیؑ مقتدا کے واسطے
[illegible] اعمال کا نامہ مرا ہوئے سفید — سید عسکر حسنؑ نور الہدا کے واسطے
[illegible] کے سوالوں پر مری جاری زباں — حضرت سید نقیؑ مہتدا کے واسطے
[illegible] کیجئے جب ہو مرا پل سے گذر — حضرت مہدیؑ امام رہنما کے واسطے
[illegible] بخشئے دستِ مبارک سے مجھے — چاردہ معصومؑ پاک اور انبیا کے واسطے
[illegible] فردوس میں دیجئے مکان یا مرتضیٰؑ — جملہ خاصانِ جنابِ کبریا کے واسطے
[illegible] دیدارِ حق سے خوش رسول تم دو جہاں — انبیا و اولیا و اصفیا کے واسطے
[illegible] میں یادِ حق سے دل مرا ہو بہرہ ور — مومنانِ پاک مردانِ خدا کے واسطے
[illegible] شیطان سے بےخوف کیجئے یا علیؑ — ذوالفقار و دلدل پیکِ صبا کے واسطے
[illegible] ن ہو عطا اور بخشو ظاہر غنا — حضرتِ قنبر غلام باوفا کے واسطے
[illegible] دیجئے باعمل اور فقر دیجئے باصفا — بے نیازی بخشئے صدق و صفا کے واسطے

شاد و خوش خرم رہے دونوں جہان میں یا علیؑ
مشکلیں حل ہوں سبھی، مشکل کشا کے واسطے

Presented by www.ziaraat.com

عِلم خدا کا شہر نبیؐ تم ہو اس کے در
اِس دَر کو میں جو چھوڑوں تو جاؤں کہو کدھر

اب چاہتا ہوں آپ کی امداد یا علیؑ
زنجیرِ غم سے کیجئے آزاد یا علیؑ

جو آپ کے غلاموں کا بن کر رہے غلام
مجھ کو یقیں ہے آپکے الطاف ہیں تمام
بیشک ہمارے جیسے محبوں کا ہے امام
عاجز نوازی آپ کا ہے کام صبح و شام

شفقت سے اب سنو مری فریاد یا علیؑ
فریاد میری سُن کے کرو داد یا علیؑ

دو غم ہیں مجھ کو ایک ست ہے ایک غم بڑا
حق کے عقاب کا مجھے غم دل میں ہی لگا
دِن رات مجکو فکرِ معیشت کا ہے سدا
ان دونوں درد کی مجھے آتی نہیں دوا

دنیا کے فکر سے کرو آزاد یا علیؑ
مولا کے ذکر سے کرو دل شاد یا علیؑ

دنیا کے بند و بست میں دن رات ہیں خراب
غفلت میں ہوس میں غرق نہ کرتا ہوں کچھ ثواب
اسکی تلاش دغم میں ہوں کھا کے پیچ و تاب
کیجو گنہ سے پاک مجھے یا ابو ترابؑ

اِک نام ہے تمھارا مجھے یاد یا علیؑ
اس نام کا میں رکھتا ہوں اوراد یا علیؑ

جو کام ہیں گنہ کے سو مجھ سے ادا ہوئے
غمخوار دوست ہم سے ہیں کتنے جدا ہوئے
کارِ ثواب ہم سے ہمیشہ خطا ہوئے
اِک دن کہیں گے لوگ کہ خرم فنا ہوئے

اُس دم اگر تمھاری ہو امداد یا علیؑ
ہوں گا میں سب گناہوں سے آزاد یا علیؑ

عِشق اُس جناب کا ہی کو تھا لی سی آشکار
جذبہ کی جب سوہاگے نے دل کو دیا بھکار
آتش جو دل کو دی تو ہوا بادلی ادکار
کُندن بنا ہے لائق سِکہ ہوا عیار

خرم کو رکھو خلق میں دِل شاد یا علیؑ
ویسے ہی سِکہ سے کرو آباد یا علیؑ

...ب بجناب سیّد الشہدا شہیدِ کربلا علیہ السلام

...بھا پئے غُدا بھیجو
...ِ دریائے کیمیا بھیجو
بھائی کو شاہِ کربلا بھیجو
جو کہ ہے میری التجا بھیجو

اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

...حسینؑ شہیدِ کرب و بلا
...ب آیا ہوں زیست سے آقا
دے ذبیح و قتیل راہِ خُدا
جلد لیجئے خبر برائے خدا

اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

...یں دل بہت ہے گھبراتا
...ے کہتے جی ہے شرماتا
کوئی حامی نظر نہیں آتا
رات دن ہوں یہی میں چلاتا

اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

...م دو کون ہو مشہور
...کیں جو لے تو ہو مسرور
تم ہو عین نبیؐ کے بیشک نور
نظرِ رحم ہو ادھر بھی حضور

اب مرض کی مرے دَوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

...عنایت کا خاتمہ تم پر
دیئے راہب کو تم نے سات پسر

Presented by www.ziaraat.com

نخلِ بے برگ و بر کو بخشے ثمر
عرض میری یہی ہے اے سرور

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

کربلا سے گیا جو شام کو تیر
اے گُلِ بوستانِ پیغمبرؐ
معجزے راہ میں ہوئے اکثر
ہو عنایت کی اس طرف بھی نظر

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

تھی یہودیہ لنج و کور و کر
نہ رہا نام کو مرض کا اثر
خونِ اقدس جو ہیں گرا سر پر
شاہِ معجزنما مرے سرور

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

تیرے رتبہ کی کس سے ہو مدحت
لایا پوشاک خازنِ جنت
دی ہے خالق نے تجھ کو یہ عزت
اے امامِ زماں فلک رفعت

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

اب بھی ہوتے ہیں معجزے اکثر
کیا زندہ ملا کے جسم سے سر
دال اس پر ہے قصۂ زرگر
ہوں شب و روز میں بھی راہ نگر

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

بے ادب ترک روضہ میں جو گیا
اے شہِ بیکساں میں تم پہ فدا
اک طمانچہ میں ہو گیا وہ فنا
کر دو اس بندِ غم سے مجکو رہا

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

… دیں امامِ حسنؑ دلبر
برائے جوانی اکبرؑ
نظرِ لطف کیجیے مجھ پر
از پئے بے گناہی اصغرؑ

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

… دیتا ہوں پیمبرؐ کا
… تم کو اپنی مادرؑ کا
واسطہ دیتا ہوں میں حیدرؑ کا
واسطہ آپ کو برادرؑ کا

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

… بے پردگیٔ اہلِ حرم
عابدؑ اسیرِ محنت و غم
از پئے کشتگانِ اہلِ ستم
دور ہو جلد میرا رنج و الم

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

… کو آرام اب نہیں دم بھر
… ہے جان سینہ میں مضطر
ہے ہر اک لحظہ موت پیش نظر
یہی وردِ زباں ہے شام و سحر

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بلا بھیجو

… کربلا کی زمیں میں ہے یہ اثر
… جلد دکھلاؤ روضۂ انوار
نہیں مرنے پہ واں فشار کا ڈر
رات دن تم سے عرض ہے سرور

اب مرض کی مرے دوا بھیجو

Presented by www.ziaraat.com

ہند سے کربلا بُلا بھیجو

خاک ہے در کی تیرے خاکِ شفا — اور مرض میں پھنسا ہوں میں آقا
کر نظر رحم کی برائے خدا — ہے یہ شام و صباح وردِ مرا

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

تم ہو بے شک امیر ابنِ امیر — بادشاہ ہیں تمہارے در کے فقیر
اب دعاؤں میں میری دو تاثیر — تا شفا میں نہ ہوئے کچھ تاخیر

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

دفعِ نزلہ ہو میرا یا شبیرؑ — نو برس سے ہے جو کہ دامنگیر
نہ گئی پیش حیف کچھ تدبیر — اب شہا تم سے ملتجی ہے وزیرؔ

اب مرض کی مرے دوا بھیجو
ہند سے کربلا بُلا بھیجو

دیگر

کہدے تو صبا حیدرِ کرارؑ سے جاکر — شاہا مجھے گھیرا ہے بہت رنج نے آکر
کہلا کے ترا غیر سے سائل ہوں نہیں جاکر — کہتا ہوں یہی سوئے نجف ہاتھ اُٹھا کر

اس دامِ بلا سے مجھے یا شاہ رہا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

حیران مجھے اس درد نے بیہات کیا ہے — گردوں نے مجھے موردِ آفات کیا ہے
خالق نے تجھے قاضیِ حاجات کیا ہے — بیشک تجھے حلالِ مہمات کیا ہے

انعام مجھے اپنی طرف سے تو عطا کر

یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

ترا حیدرِ کرارؑ لقب ہے — خیبر شکن و قاتلِ کفار لقب ہے
وصی سیدِ ابرار لقب ہے — یہ میری زباں پر ترا ہر بار لقب ہے

اب ہے دمِ امداد نہ تاخیر ذرا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

ہوں نہیں دم کا طالب ... رے کا — نہ شوکتِ کاؤس کا نہ صولت کئے کا
مجھے ہونا نہیں کچھ حاتمِ طے کا — محتاج مدد کا ہوں تری نے کسی شے کا

بندہ ہوں ہوا خواہ ہوں اور ہوں ترا چاکر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

ہے غلامی میں کمر میں نے کسی ہے — بستی تری اُلفت کی مرے دل میں بسی ہے
تری ذات میں فریاد رسی ہے — حقا کہ تو ہی احمدِ مرسل کا وصی ہے

مخفی جو مری حاجتیں ہیں ان کو روا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

ن میں ہے عقدہ کُشا نام تمہارا — کام آنا ہر اک کام میں ہے کام تمہارا
خاصۂ حق فیض تو ہے عام تمہارا — فریاد کدھر جائے یہ ناکام تمہارا

عقدہ کو مرے ناخنِ الطاف سے وا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

ن ہوں یہ درد میں کس طرح نبھاؤں — ہے ننگ کہ جز تیرے مدد غیر سے چاہوں
ہوں بیکس ہوں جو کچھ ہوں سو ترا ہوں — محتاج ہوں سائل ہوں ترے در کا گدا ہوں

حسنینؑ کا صدقہ مجھے کچھ [illegible] منگا کر
یا شاہِ نجف میری مد.. بہرِ خدا کر

Presented by www.ziaraat.com

اب وقت مدد کا مری یا شاہِ زمن ہے
محتاج ہوں بے پر ہوں بڑا وقت کٹھن ہے
ہمدم ہے نہ مونس نہ کوئی دردِ شکن ہے
اور درپئے آزار مرے چرخِ کہن ہے

تم بن ہے مرا کون کہوں کس سے میں جاکر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

اب اپنی غلامی میں اس عاصی کو بھی جا دو
اور قرض مرا اپنے خزانہ سے چکا دو
برداشت کو ہر چیرخ کی اک موذی بنا دو
ان آنکھوں سے وہ روضۂ پُرنور دکھا دو

پہنچا دو مجھے روضہ پہ اس جا سے اٹھا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

اے خسروِ دیں عرش کے سردار تمھیں ہو
مختار کی سرکار کے مختار تمھیں ہو
مشکل میں رسُولوں کے مددگار تمھیں ہو
واللہ خلافت کے سزاوار تمھیں ہو

سب رتبے ہوئے ختم تمھاری ذات پہ آکر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

دی ہے تمھیں اللہ نے کونین کی شاہی
کشتی کی مری ہوتی ہے خشکی میں تباہی
آقا مرے اب تک تو بہر طور نباہی
اب موج بلا گھیر کے اس دشت میں لائی

لے جائیگی کیا جانے یہ کس سمت بہا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

مر جاؤں اگر کرب و بلا میں تو بھلا ہو
اور صحنِ مبارک میں مرے دفن کی جا ہو
مداحی کا حضرت کی فقط اتنا صلہ ہو
اِک نامِ علیؑ وردِ زباں صبح و مسا ہو

اب مشہدی اس مصرعہ کو ہر بار پڑھا کر
یا شاہِ نجفؑ میری مدد بہرِ خدا کر

دیگر

...میں ہے وصیِ مصطفےٰ
ساقیِ کوثر لقب پایا شہا
...میں آیا ہے تیری ہل اتیٰ
لحمک لحمی پیمبرؐ نے کہا

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضےٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

مشکل کشا بہرِ خدا
عرض اِک خادم کی سن لیجئے ذرا
...کی دولت تو بخشی ہے شہا
دولتِ دنیا بھی کر دیجئے عطا

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضےٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

...سائل کو انگوٹھی کی عطا
مور کو رتبہ سلیماں کا دیا
...یہ اے مولا تعجب کی ہے جا
آپ کا کہلا کے عسرت میں رہا

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشا

...کوئی در پہ ترے سائل ہوا
گوہرِ مقصود سے داماں بھرا
...مرے مولا برائے مصطفےٰ
کیجئے میری بھی حاجت کو روا

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

...یاں پرساں نہیں غیر از خدا
رات دن ہوں قیدِ عسرت میں پھنسا
...میں تکلیف ہے حد سے سوا
اپنے روضہ پہ بلا لیجئے شہا

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

Presented by www.ziaraat.com

شیر نے سلمان کو گھیرا جوں ہی | تکتا تھا حسرت سے وہ ہر سو جوں ہی
نام جب تیرا لیا اے شاہِ دیں | چھٹ گیا ظالم کے پھندے سے وہیں

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

جو ترا تابع ہے وہ دیندار ہے | اُس کا بیڑا دو جہاں میں پار ہے
نام تیرا حیدرِ کرار ہے | اِس لیے تیری مدد درکار ہے

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشا

اے امیرِ مومناں شاہِ نجف | دیکھئے بہرِ خدا میری طرف
عیش میرا ہو گیا سارا تلف | رحم کر دیجئے زہے عزّ و شرف

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

ذات ہے تیری وہ شاہا بحر و بر | جس کو چاہے بخش دے لعل و گہر
نام لیتا ہوں ترا آٹھوں پہر | تو اگر چاہے تو ذرہ ہو قمر

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

نوحؑ کو طوفاں سے دی تو نے نجات | خضر کو تو نے دیا آبِ حیات
تو نے اسود کے ملائے تن سے ہات | تجھ سے کی خورشید نے دنیا میں بات

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

وہ ہے مشکل کشائے دو جہاں | ہیں ترے مداح سارے انس و جاں

… جب کیا وردِ زباں | حق نے ابراہیم کو بخشی اماں

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

…نسؑ کو گئی مچھلی نگل | چین پڑتا تھا انھیں ہرگز نہ کل
…را جب لیا پایا یہ پھل | خود بخود اُس نے دیا مُنہ سے اُگل

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰ
حل کرو مشکل مری مشکل کشا

…ی کی جس طرح امداد کی | عفوِ دعبل کی خطا جیسی ہوئی
…طرح فریاد کاشی کی سنی | دستگیری کیجئے عاجز کی بھی

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

…ع آفاق میں تیرا ہے نام | ہم ہیں خادم تو ہے آقا اور امام
…ں میں ہے ایک مدت سے غلام | طالبِ امداد ہوں ہر صبح و شام

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

…نے ہر ایک نبیؑ کی، کی مدد | آپ سے محکم ہوا دینِ صمد
…ہیں روزی رساں نیک و بد | میں ہوں خادم عرض میری ہو نہ رد

یا علیؑ یا ابوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

…علیؑ لیجئے خبر ہوں بیقرار | جز ترے کس سے کہوں میں حالِ زار
…ب تلک در در پھروں امیدوار | ہو گیا عنقا جہاں سے روزگار

Presented by www.ziaraat.com

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

جلد پہنچو یا علیؑ فریاد کو — آبرو جاتی رہے ایسا نہ ہو
نامۂ اعمال سے نادم ہوں گو — عرض اپنے مدح خواں کی سن تو لو

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

در پئے تکلیف ہے یہ چرخِ بد — کرتا ہے ہر بات پر میری حسد
عرض خادم کی نہ آقا کیجئے رد — آپ کا مداح ہوں کیجئے مدد

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

التجا تم سے جو کرتا ہے عشیر — عرض گوہر ہو پذیرا یا امیر
آبرو رکھ لو پئے ربِّ قدیر — سیّدِ لولاک کے تم ہو وزیر

یا علیؑ یا بوالحسنؑ یا مرتضیٰؑ
حل کرو مشکل مری مشکل کشاؑ

دیگر

بندہ ہوں میں یا سیّدِ ذی شان تمہارا — سب خلق میں مشہور ہے احسان تمہارا
اوّل سبھی اُمّت سے ہے ایمان تمہارا — اور احمدؐ مرسل ہے ثنا خوان تمہارا

اور تم سے رضامند ہے سبحان تمہارا

ہے ذات مبارک سے عیاں نورِ جہاں میں — تم سا نہیں دیکھا ہے کوئی ہم نے زماں میں
ہو مظہرِ اسرار تمہیں کون و مکاں میں — حافظ ہو محبّوں کے ہویدا و نہاں میں

رہتا ہے غریبوں پہ سدا دھیان تمہارا

…رے نام کا جو وِردِ یقیں سے — بیشک وہ مسلمان ہے ایمان سے دیں سے
…نہیں حُبِ علیؑ غصّہ و کیں سے — ناراض ہے حق ایسے ہی بدبخت لعیں سے

دوزخ میں پڑے دشمن حیران تمہارا

…پہ قربان ہوں کیا نام عجب ہے — یہ نام بڑا نام ہے اور جائے ادب ہے
…عاشق پہ سدا شفقت رب ہے — یہ نام اُسی کا ہے کہ جو میرِ عرب ہے

دو جگ میں رہے شاد مدح خوان تمہارا

…زمیں آپکے میدان ہیں یا شاہ — اور سات فلک آپکے ایوان ہیں یا شاہ
…قرآن کے تنخواہ دان ہیں یا شاہ — اور خیل ملک اُن کے نگہبان ہیں یا شاہ

ہے جنّتِ فردوس گلستان تمہارا

…مجھے اس غمِ زحمت نے رولایا — اس دردِ مصیبت نے مجھے مار مٹایا
…م کے مارے اسے لوگوں سے چھپایا — سائل تری سرکار کا ہو کر ہوں میں آیا

ہووے مری اس درد پہ درمان تمہارا

…رواب آپکی بیٹھا ہوں پکڑ کے — چھوڑوں نہ کبھی اس در دہلیز کو مر کے
…ان پڑا در پہ ہر ایک جا سے گذر کے — سن لیجے مناقب کہ یہ ٹکڑے ہیں جگر کے

رحمت ہے محبّت سے ثنا خواں تمہارا

دیگر

…ا رسولؐ ہے تو گوہر مرتضیٰؑ علیؑ — وہ نخلِ مدعا ہے ثمر مرتضیٰؑ علیؑ
…ن نبیؐ ہے اور گلِ تر مرتضیٰؑ علیؑ — خورشید ہے رسولؐ قمر مرتضیٰؑ علیؑ

وہ ہے مدینہ علم کا در مرتضیٰؑ علیؑ

…نوں ہیں ایک نورِ دو عالم کے پیشوا — اِک مقطعِ رسل ہے تو اِک مطلعِ ولا
…ک اُنمیں تاج بخش ہے اِک شاہِ ہل اتیٰ — اِک اُن میں ہے مسیحِ زماں دوسرا دوا

Presented by www.ziaraat.com

برگشتگیِ چرخ کا کب خوف یہاں ہے
فرعون جو دشمن ہے تو موسیٰؑ نگراں ہے

چودہ جو ہیں معصوم ہر اک خاصۂ داور
ہر ایک کے صدقہ سے تم اے دلبرِ حیدرؑ
مداح ہے جن بندوں کا خود خالقِ اکبر
شاداں کرو اس شاہ کے ناچار کو آکر

مشکل کرو حل حضرتِ شبیرؑ کا صدقہ
زہرا کا حسنؑ کا شۂ دلگیر کا صدقہ

مناقب بجناب علی ابنِ ابی طالب علیہ السّلام

عیسیٰؑ کے مسیحا ہو دو عالم کی دوا ہو
اعجاز نما راہ نما عقدہ کشا ہو
ممکن ہے کہ نام آپکا لے اور نہ شفا ہو
یا شاہِ نجفؑ آپ کی کیا مدح و ثنا ہو

گر کفر نہ ہوتا تو یہ کہتا کہ خدا ہو

نزلے کے مرض سے تھا میں نزدیکِ ہلاکت
جب آپ سے فریاد کی یا شاہِ ولایت
ہر چند دوا کی نہ مرض میں ہوئی خفت
مجھ کو مرض الموت سے حاصل ہوئی صحت

اس لطف و کرم کا ترے کیا شکر ادا ہو

یعقوبؑ کو دیدارِ پسر تم نے دکھایا
عیسیٰؑ سے سوا آپکو ہر بات میں پایا
سلماں کو ہے شیر کے پنجے سے چھڑایا
چاہا جسے مارا جسے جی چاہا جلایا

پھر کیوں نہ نصیری کہیں تم کو کہ خدا ہو

حلالِ مہماتِ جہاں آپ ہیں مولا
جس کی کہ تمنا میں رہے عیسیٰؑ و موسیٰؑ
اللہ نے وہ رتبۂ اعلیٰ تمھیں بخشا
معراج کی شب پردہ سے ہاتھ آپ کا نکلا

ثابت ہوا تم دستِ زبردستِ خدا ہو

قوت میں شجاعت میں نہیں آپکا ہمسر
پر کاٹے فرشتوں کے جنوں کو کیا بے سر

...ل کی، حیدرؑ کا لقب حیدرؑ کے اژدر
دو انگلیوں سے تم نے اکھاڑا درِ خیبر

اس قوتِ بازو پہ نبیؐ کیوں نہ فدا ہو

...غیظ تمھارا غضبِ خالقِ باری
...وں ہول شجاعانِ عرب جنگ سے عاری
اک وار میں دو ہو کے گرا مرحبِ ناری
کہتے ہیں جسے موت وہ ہے تیغ تمھاری

چاہو جسے اک وار میں بے مرگ فنا ہو

...ار کی سرکار کے واللہ ہو مختار
...تا ہوں میں کھا کر قسمِ ایزدِ غفار
بیکس کے طرفدار یتیموں کے مددگار
جو واسطہ دے آپ کا اللہ کو اک بار

آدمؑ کی طرح اس کی بھی مقبول دعا ہو

...راج کو جس دم گئی احمدؐ کی سواری
...درہ پہ پہنچکر ہوئے جبریلؑ بھی عاری
ہمراہ نہ تھا کوئی بجز محرمِ باری
واں احمدؐ مختار تھے یا ذات تمھاری

پھر کون یہ کہہ سکتا ہے احمدؐ سے جدا ہو

...ریلؑ کو سدرہ پہ سبق تم نے پڑھایا
...ح پیمبرؐ کو سدا آپ کا پایا
پیاسا تھا خضرؑ آبِ بقا تم نے پلایا
قرآن تمام آپ کی مدحت میں ہے آیا

پھر تیری ثنا بندہ سے کیا خاک ادا ہو

...یا آپکے القاب ہیں اے صاحبِ منبر
...شیرِ خدا مالکِ شمشیرِ دو پیکر
سرتاجِ شجاعانِ جہاں غازی و صفدر
احمدؐ کے وصی حق کے ولی خلق کے رہبر

آدمؑ کے شرف تیرا اعظم کی دعا ہو

...ا ہو نکو سخاوت میں نہیں آپ سے سبقت
...یا تیری شرافت ہو بیاں کیا تری رفعت
وہ قطرے ہیں تم قلزمِ ذخارِ سخاوت
کعبہ میں ولادت ہوئی مسجد میں شہادت

کیوں عز و شرف تیرا نہ مقبولِ خدا ہو

...شہور ہے عالم میں ترا وصفِ سخاوت
دینے میں نہ سمجھے کبھی کچھ زر کی حقیقت

Presented by www.ziaraat.com

ناگاہ آشکار ہُوا گرد اور غُبار
منہ پر نقاب ہاتھ میں نیزہ لیے سوار

اُس کو گرا دیا دہیں گھوڑے سے نیزہ مار
لاشہ کی سمت گاڑی کو لایا وہ شہسوار

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یاعلیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یاعلیؑ

گاڑی جب آئی واں پہ جہاں لاش تھی پڑی
گاڑی سے وہ اتر کے وہاں بیٹھنے لگی

بولی کر غور کیجیئے یا مرتضیٰ علیؑ
یہ دشت اور مسافری اور میری بیکسی

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یاعلیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یاعلیؑ

دیکھا جو اسکی لاش کو سر تن سے ہے جدا
گھوڑے سے تب اُتر پڑے دراں شاہ لافتیٰ

اُس کے سر بریدہ کو تن سے ملا دیا
فرمایا اُٹھ بحکم خدا اُٹھ کھڑا ہوا

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یاعلیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یاعلیؑ

وہ دونوں یوں پکارے ملی داد یاعلیؑ
پائی مراد دل بھی ہُوا شاد یاعلیؑ

صدقے تمھارے خود ... کی امداد یاعلیؑ
قربان تمھارے ہوئے یہ شہزادیا علیؑ

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یاعلیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یاعلیؑ

تسبیح تیرے نام کی ہے ورد صبح و شام
پڑھتا ہوں پہلے بھیج کے صلوٰۃ اور سلام

سب صدق دل سے سونپ دیئے تم کو اپنے کام
میرے معاملہ کے ہو ضامن تمھیں امام

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یاعلیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یاعلیؑ

من بعد مصطفیٰ کے ہو برحق تمھیں وصی
تم شاہ دو جہاں ہو میں بندہ ہوں جعفری

...تاج پر کسی کا نہ کیجیو مجھے کبھی
رکھ لیجیو میری آبرو ہے عمر آخری

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یاعلیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یاعلیؑ

دیگر

...سر پہ مرے ٹوٹ پڑا کوہ الم ہے
اور چرخ بھی ہر لحظہ مرے درپئے غم ہے

...لاک کی گردش سے مرا ناک میں دم ہے
میں قطرۂ ناچیز ہوں تو بحر کرم ہے

حل کیجیئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

...وش سے زمانہ کی مرا حال ہے تغیر
ذلت مجھے دکھلاتا ہے ہر دم فلک پیر

...تاج سمجھ کر کوئی کرتا نہیں توقیر
فریاد ہے فریاد ہے اے بازوئے شبیرؑ

حل کیجیئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

...وقت میں ہوئے گا مرا کون خبردار
مونس ہے نہ ہمدم نہ کوئی یاور و غمخوار

...امرے اب کس سے کروں درد دل اظہار
سُن لیجیئے اب بہر خدا یہ مری گفتار

حل کیجیئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

...ال مرا آپ پہ روشن ہے سراسر
دن رات غم و رنج میں رہتا ہے یہ مضطر

...س دکھ سے ہوا ہوں میں سراسیمہ و مضطر
وہ رنج کرو دور تم از بہر پیمبر

حل کیجیئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباسؑ علیؑ تم کو سکینہ کی قسم ہے

...ب واسطہ دیتا ہوں تمھیں شیر خداؑ کا
سُن لیجیئے صدقہ حسنؑ سبز قبا کا

Presented by www.ziaraat.com

بعد اس کے جو میدانِ ستم میں ہوا پیاسا
صدقہ اُسی مظلوم کا اور زین العبا کا

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علی تم کو سکینہ کی قسم ہے

پھر باقر و جعفر کی قسم دیتا ہوں شاہا
اب بہرِ رضا حل کرو مشکل مری مولا
اور موسیٰ کاظم کا دلاتا ہوں میں صدقہ
مرجاؤں گا گر دیر کی اے میرے مسیحا

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علی تم کو سکینہ کی قسم ہے

از بہرِ تقی رحم کرو حال پہ میرے
اور عسکری کیواسطے مہدی کے کرم سے
از بہرِ نقی شاہِ زمن دیر نہ کیجے
اے ثانیِ جعفر ترے دلدار کے صدقے

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علی تم کو سکینہ کی قسم ہے

بن آپ کے کونین میں کوئی نہیں یاور
برگشتہ زمانہ ہے کہوں کس سے میں جاکر
ہے عار اگر غیر سے سائل ہو یہ مضطر
اب جلد خدا کے لیے ابنِ شہِ صفدر

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علی تم کو سکینہ کی قسم ہے

عباس علمدار تری شان کے قربان
حل کر دے مرے عقدۂ لاحل کو تو اس آن
کیا عرض کروں کہتا ہوں ناچار پریشاں
از بہرِ بتول اے شہِ مرداں کے دل و جاں

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علی تم کو سکینہ کی قسم ہے

عباس علی قاسم و اکبر کے لیے اب
حُر کیلئے اور مسلمِ بے پر کے لیے اب
اور عون و محمد کے اور اصغر کیلئے اب
ہاں جلد حبیب ابنِ مظاہر کیلئے اب

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علی تم کو سکینہ کی قسم ہے

دو ٹکڑے کیا حیدرِ کرار نے اژدر
سلمان کو چھڑا شیر سے کاٹا سرِ عنتر
طفلی میں انھیں حق نے کیا حیدرِ صفدر
تم اُن کے پسر ہو میں غلام شہ قنبر

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علی تم کو سکینہ کی قسم ہے

ہے دل سے ثنا خواں یہ نحیف اے مرے مولا
بہرِ حسین و نبی و حیدر و زہرا
میں تم پہ فدا صدقہ یہ گھر بار ہے سارا
ہو عرض یہ مقبول مری اے شہِ والا

حل کیجئے مشکل مری اب دیر ستم ہے
عباس علی تم کو سکینہ کی قسم ہے

دیگر

مجھ سے خطا ہوئی ہو تو آقا بحل کرو
دستِ دراز چرخِ ستمگر کو شل کرو
للہ میرے غم کو خوشی سے بدل کرو
مرتا ہوں رنج و غم سے مدد آجکل کرو

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علی مری مشکل کو حل کرو

در چھوڑ کر تمہارا کدھر جائے رُوسیاہ
امداد اس گدا کی کرو کُل کے بادشاہ
یا مرتضیٰ علی میں بہت ہو چکا تباہ
تم نے خبر نہ لی تو نہیں پھر میرا نباہ

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علی مری مشکل کو حل کرو

سلمان نے دشت سے جو کہا تھا پکار کر
فوراً اُسے چھڑا دیا یا شاہِ بحر و بر
یا مرتضیٰ علی ہو مجھے گھیرے ہے شیرِ نر
میں بحرِ غم میں ڈوبتا ہوں لیجئے خبر

Presented by www.ziaraat.com

امیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

اسود کا تم نے دستِ بُریدہ ملا دیا
بے دم کیا نصیری کو اور پھر جلا دیا
پنجرے سے باز کے تھا کبوتر چھڑا دیا
حق معرفت کا روح امیں کو بتا دیا

امیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

ایسا الم نے آکے مجھے مضمحل کیا
مشکل کو تم نے ہر کس و ناکس کی حل کیا
سردارِ غم نے کشورِ دل پہ عمل کیا
میں نے بھی اس کا ورد محل بے محل کیا

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

سردار دیں ہو مالکِ کون و مکاں ہو تم
ہر ایک چارہ گر کی دوا بیگماں ہو تم
حق کا کلام ہے یہ خدا کی زباں ہو تم
اور کیا کہوں کہ قاسمِ نار و جناں ہو تم

امیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

بارِ الم اُٹھانے کی مجھ میں نہیں ہے تاب
ہوتا ہوں ہمنشینوں میں خجلت سے آب آب
گردش نے آسماں کی مجھے کر دیا خراب
ڈر ہے نظر میں ہوں نہ سُبک یا ابوترابؑ

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

کیا کیا شکایتیں کروں قسمت کے پھیر کی
اب تک تو اس غلام نے ہر طرح تیر کی
کی رنج میں جو شام تو غم میں سویر کی
پیش آئی جو کہ فکر زبر دست زیر کی

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو

یا مُرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

...آپکا ہوں گنہگار ہوں تو ہوں
...اس پہ اعتقاد مصیبت میں کیوں ہوں
فریاد آپ سے نہ کروں کس سے پھر کروں
مشکل کشا جو تم سا ہو کیوں دردِ دکھ سہوں

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مُرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

...کل میں ہم کو سب نے پکارا ہے یا علیؑ
...معاش نے مجھے مارا ہے یا علیؑ
آفت میں پنجتنؑ کا سہارا ہے یا علیؑ
آخر تو یہ غلام تمہارا ہے یا علیؑ

اُمیدوار ہوں کہ نہ دیر ایک پل کرو
یا مُرتضیٰ علیؑ مری مشکل کو حل کرو

دیگر

...ج و محن نے کیسی یہ آفت مچائی ہے
...ت زبوں نے شکل یہ کیسی دکھائی ہے
فوجِ الم کی دل پہ گھٹا میرے چھائی ہے
آرام چین اُڑ گیا حق کی دوہائی ہے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مُرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...رت کا زور جانتی ساری خدائی ہے
...بر کی نیو آپ نے جڑ سے ہلائی ہے
انا فتحنا شان میں مولا کے آئی ہے
بُنیادِ کفر بیر الم میں گرائی ہے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...نگِ اُحد میں آپ ہی نے فتح پائی ہے
...ن محمدی نے ضیا تم سے پائی ہے
کی کفر کی بھی بدر میں تم نے صفائی ہے
حصے میں تیرے فتح ہمیشہ سے آئی ہے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے

Presented by www.ziaraat.com

یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

یا شاہِ ذوالفقارؑ مدد میری کیجیے دُلدُل کے شہسوار مدد میری کیجیے	شاہوں کے تاجدارؑ مدد میری کیجیے یا شاہِ نامدارؑ مدد میری کیجیے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

جس نے کہ نام آپ کا وردِ زباں کیا مانگا جو آپ سے وہیں بس آپ نے دیا	باقی نہ کوئی دل میں رہا اُس کے مدّعا فدوی پہ رحم کیجیے یا شاہِ دوسرا

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

یا مرتضیٰ علیؑ مرے مطلب ہوں سب حصول جز یادِ حق نہ جائے مرا وقت کچھ فضول	فضلِ خدا سے رحمتِ حق کا رہے نزول دُنیا کے غم سے شاہ نہ رکھیو مجھے ملول

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کُشائی ہے

دنیا کے غم سے ہووے نہ ہرگز مجھے ملال شاہا غلام کرتا ہے آقا سے یہ سوال	لیکن غمِ حسینؑ میں میرا ہو انتقال گستاخی ہوتی ہے جو کروں اپنا عرضِ حال

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کُشائی ہے

سب کیفیت حضور پہ بالکل ہے آشکار شوریدہ بخت اَلَم سے ہوا غموں میں دلفگار	راحت ملے غلام کو یا شاہِ ذوالفقارؑ تم پاس عرض لایا ہوا یا شاہِ نامدارؑ

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...نہ مجھ سے کوئی زیادہ گناہگار ...کون میرا ہوئے گا ہمدرد و غمگسار	دنیا میں مجھ سے بڑھ کے نہیں کوئی نابکار راہِ خدا سے دُور پڑا ہوں میں سوگوار

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...اب میں جاؤں کہاں کو بتایئے ...میرے جو ہیں مطالب دِلایئے	کل کل سے آمدنی ہے مجھے اب چھڑایئے کرتا ہوں عرض مجھ کو نہ دردر پھرایئے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...ہوا ہوں حال مرا ہے بہت خراب ...گدا ہوں خدمتِ اقدس سے باریاب	روتا ہوں رات دن نہیں آتا ہے مجھ کو خواب اے کل کے بادشاہ بلا لیجیے شتاب

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...جو مدّعا تھا گذارش میں کر چکا ...کا کیجیے مقبول اب دعا	مطلب ہیں میرے جتنے بر آویں پئے خدا بہرِ بتولؑ غم سے رہا کیجیے شہا

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...علیؑ پئے حسنینؑ پاک ذات ...امام باقرؑ و جعفرؑ سے ہو یہ بات	زین العبا کے صدقے سے ہووے مری نجات کاظمؑ رضاؑ کے واسطے آساں ہوں مشکلات

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

...تقیؑ نقیؑ کا بر آویں تمام کام	اور بہرِ عسکریؑ امام رشد انام

Presented by www.ziaraat.com

مہدیؑ کے صدقہ سے میں ہوں منتظر خاص و عام	اب دیر کا مقام نہیں شاہِ ذوالکرام

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

اندر نماز کے مجھے ہووے نہ وسوسا	شاہا نماز میری نہ ہووے کبھی قضا
ابلیس آسکے نہ مرے پاس مطلقاً	روزِ ازل سے کیسا عدو ہے یہ بے حیا

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

شاہا بہت میں تنگ ہوا ہوں زمانہ سے	رنج و الم ستاتا ہے ہر اک بہانے سے
للہ مجھکو چین ہو اپنے یگانے سے	روزی بھی مجھکو دیجئے تو اپنے خزانے سے

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

جود و سخا میں آپ ہیں مشہور یا امام	دینا نماز میں تھا انگوٹھی تمہارا کام
سائل کے مانگتے ہی شتر ہو گئے تمام	سائل پھرا حضور کے در سے نہ بے مرام

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

درخواست میری کیجئے مقبول یا امامؑ	صدقہ سکینہؑ کا پئے عباسؑ نیک نام
ہے دستخط کی آرزو واللہ صبح و شام	گر دستخط ہوں عرضی پہ بر آئیں سارے کام

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

عباس ہے غلام تمہارا جو شاہِ دیں	رنج و الم نے اسکو کیا ہے بہت حزیں
اب یہ پھرے بھٹکتا نہ ہر گز کہیں کہیں	طاقت اٹھانے رنج و الم کی اسے نہیں

اندوہ و غم سے جانِ حزیں لب پہ آئی ہے
یا مرتضیٰ علیؑ دمِ مشکل کشائی ہے

دیگر

…ہ تم کو خالقِ غفار کی قسم	کیجو مدد خدائے جہاندار کی قسم
…ے خبر ہماری شتابی سے آن کر	حضرت رسولؐ سیدِ ابرار کی قسم
…تمہارا کعبہ و مدفن نجف ہوا	تم کو ہے دونوں مطلعِ انوار کی قسم
…قسم ہے آدمؑ و حواؑ و شیثؑ کی	الیاسؑ و نوحؑ لوطؑ عبردار کی قسم
…کی قسم ہے سلیمانؑ و ہودؑ کی	صالحؑ شعیبؑ موسیٰؑ کے گفتار کی قسم
…ل ارمیاؑ و عزیزؑ و ذبیحؑ کی	اسحاقؑ اور خلیلؑ کے گلزار کی قسم
…کی ذکریاؑ کی قسم دانیالؑ کی	ہارونؑ و خضرؑ عیسیٰؑ ہشیار کی قسم
…ی زبور کی توریت کی قسم	قرآں کلام حضرت داوار کی قسم
…رِ حق میں تم ہو وسیلہ غریب کا	دلوا دو مدعا میرا عمار کی قسم
…ر مصطفےٰ ایں ہو تم نائبِ رسولؐ	کیجو نگاہ لطف کی دربار کی قسم
…ل کرم تمہارا کرو مجھ پہ تم کرم	عباسؑ و حمزہؑ صفدرِ پیکار کی قسم
…رِ حق ہو نام تمہارا ہے مرتضیٰؑ	تم کو خطاب حیدرِ کرار کی قسم
…خت حادثہ سے چھڑاؤ مجھے شتاب	تم کو عقیلؑ و جعفرِ طیار کی قسم
…ل پڑی ہے حل کر دیا شاہ مرتضیٰؑ	خاتونِ حشر و عترتِ اطہار کی قسم
…رِ ہے غم نے مجکو کرو دور درد و غم	حضرت حسنؑ امام نکوکار کی قسم
…ں پڑا ہوں جلد تو میرے دستگیر	سبطِ شہیدؑ غازی کفار کی قسم
…رِ حق غریب کی کرنا مدد ضرور	عباسؑ باوفا و علمدار کی قسم

Presented by www.ziaraat.com

غم کے مرض میں سخت گرفتار ہوں شہا
کیجو علاج عابدِ بیمار کی قسم

عقدہ پڑا ہے سخت مرے روزگار میں
جلد عقدہ کھولو باقرِ مختار کی قسم

دنیا کے کاروبار میں شدت ہوئی نصیب
کلفت مٹا دو جعفرؑ دیندار کی قسم

مشکلکشا ہو تم کرو حل مشکلات کو
حضرت امامؑ کاظمؑ سردار کی قسم

دیجو مجھے مراد کرو اک نگاہِ لطف
موسیٰؑ رضا علیؑ جہاں دار کی قسم

تاخیر مت کرو مری مشکل کو حل کرو
حضرت تقیؑ محمدؑ غمخوار کی قسم

حاجت روائے خلق ہو حاجت کرو روا
حضرت علیؑ نقی نکوکار کی قسم

دستِ خدا ہو میری تم امداد کیجیو
تم کو امام عسکریؑ سالار کی قسم

دشمن تمام خلق ہے تم دوستی کرو
حضرت امام مہدیؑ مختار کی قسم

میں ہوں غلام آپ کا کیجو مری مدد
قنبر غلامِ خاص وفادار کی قسم

چاہوں نظرِ کرم کی کرو مہر کی نگاہ
یا شاہ تم کو بوذرِ غفار کی قسم

سلمان کی قسم تمھیں مقداد کی قسم
اسود کی اور نصیری و عمار کی قسم

جو میرا مدعا ہے سو بخشو مجھے شتاب
یا شاہ تم کو دلدل رہوار کی قسم

میرے مخالفین ہوں ناکام ہر طرح
تم کو ہے ذوالفقار سی تلوار کی قسم

دیجو مجھے مخالفوں پر فتح یا علیؑ
تم کو جہادِ غزوۂ کفار کی قسم

اسرارِ مصطفےٰؐ کے ہو تم رازدار خاص
لیجو خبر تمھیں الٰہی اسرار کی قسم

مجھ پر نگاہ آپ ترحم سے کیجیو
سب مومنینؑ فرقۂ زوار کی قسم

کیجو کرم قسم تمھیں حج و زکوٰۃ کی
کلمہ نماز روزہ و افطار کی قسم

اللہ سے دلاؤ مجھے مرتبہ بلند
عرشِ مجید و کرسیِ ستار کی قسم

کیوں دیر اب لگائی ہے کیجیے مدد شتاب
تم کو نجوم ثابت و سیار کی قسم

یا پیر مرتضےٰؑ مرے اب دیجو دل کو چین
دوزخ بہشت آتش و گلزار کی قسم

[illegible] سے مانگتا ہوں وہ حاجت کرو روا
حور و فرشتہ صاحبِ اسرار کی قسم

[illegible] کی جناب سے مجھے مقصد دلائیو
روزِ سفید اور شبِ تار کی قسم

[illegible] شتاب میری مدد کو ابوتراب
فرشِ زمین و گنبدِ دوار کی قسم

خرم غلام خاص ہے اس پر نظر کرو
یا شاہ ان مناقب و اشعار کی قسم

دیگر

[illegible] ہے نفسِ شوم مرے دل کی دلبری
اور شاخ معصیت کی سدا کھلتی ہے مری

[illegible] جہاں میں روز نئی کھلتی ہے کلی
مشکلکشائی کیجیے مشکل ہے آپڑی

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

[illegible] و تجور سے نہیں بچتا کسی گھڑی
گو جانتا ہوں موت ہے سر پر مرے کھڑی

[illegible] قدم بھی سخت ہے منزل بھی ہے کڑی
مشکلکشائی کیجیے مشکل ہے آپڑی

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

[illegible] کام مرگ لذتِ کلمہ زباں پہ ہو
جبتک جیوں ہمیشہ عمل اس قرآں پہ ہو

[illegible] خاتمہ بخیر امیدِ جناں پہ ہو
میری نظر کسی کے نہ ہرگز زیاں پہ ہو

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

[illegible] ئیں قبر میں جو مجھے خویش و اقربا
تاریکی لحد سے میں خائف نہ ہوں ذرا

[illegible] نکیر سے بھی نہ گھبراؤں میں شہا
ہو نام پاک تیرا معاون دمِ رجا

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

[illegible] ہے میرے نامۂ اعمال کا سیاہ
کرتا ہوں بیشمار شب و روز میں گناہ

[illegible] مجھے بچائیے اور دیجیے پناہ
ہو جاؤں گا میں نامۂ اعمال سے تباہ

Presented by www.ziaraat.com

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

کس منہ سے جاؤنگا میں بھلا پیش ذوالجلال
روزِ جزا میں ہوئیگا جب مجھ سے کچھ سوال
مرنے کے بعد دیکھیے کیا ہوگا میرا حال
جب خود بخود کریگا ہر اک عضو قیل و قال

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

غفلت کے پردہ نے مجھے نابینا کر دیا
دشوار خواہشوں نے مرا جینا کر دیا
اس غم نے آہ زخمی مرا سینہ کر دیا
میں صاف دل تھا جسکو برا کینہ کر دیا

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

مولا گناہوں سے مجھے اب تو بچائیے
جو مغفرت کی راہ ہے اس پر چلائیے
گم کردہ رہ ہوں سیدھا طریقہ بتائیے
جز یادِ حق نہ اور کوئی لو لگائیے

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

صدقہ خدائے پاک کا یا شاہِ دوسرا
صدقہ رسول پاکؐ کا یا شاہِ انقیاؑ
صدقہ بتول پاکؑ کا یا شاہِ لافتےؑ
خیبر کے فتح کرنے کی تم کو قسم شہا

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

بہرِ حسنؑ حسینؑ شہنشاہِ ذوالکرام
زین العباؑ کا صدقہ مرادیں ملیں تمام
صدقہ امام باقرؑ و جعفرؑ کا یا امام
کاظمؑ رضاؑ کا صدقہ ملے وادی السلام

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

بہرِ تقیؑ نقیؑ مری آفت مدد کرو
بہرِ امام عسکریؑ مولا مدد کرو
مہدیؑ کا واسطہ مری شاہا مدد کرو
در در پھرا ہوں پشت پناہا مدد کرو

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

طفلی سے ہوں غلام تمہارا شہ انام
جز ذات پاک اور کسی سے نہیں ہے کام
کب تک پھروں بھٹکتا ہوا شاہ ہیرام
للہ مجکو دیجیے جنت میں اب مقام

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

…اس کی یہ عرض ہے اب تم سے یا امام
یادِ خدا میں میں رہوں مصروف صبح و شام
…کر دل سے اب جہاں کے علیحدہ رہوں امام
میرے شفیع حشر میں ہوں سید الانام

انجام ہو بخیر مرادیں ملیں دلی
صدقہ حسنؑ حسینؑ کا یا مرتضیٰ علیؑ

دیگر

…فت میں ہوں پھنسا مجھے مولا بچائیے
صدقہ سے پنجتن کے نہ در در پھرائیے
…مضطر ہوں بیقرار ہوں اب رحم کھائیے
اعدا پہ میرے قہر کی بجلی گرائیے

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

…ز ازل سے آپ کا مشکلکشا ہے نام
مشکل پڑی ہے جس پہ ہیں آپ آئے کام
…ردہ و غم میں رہتا ہے یہ مبتلا غلام
مشکلکشائی کیجیے یا شاہِ صبح و شام

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

…شاہ ہوں میں سخت پریشاں اور ملول
گھیرے ہیں مجھکو رنج و الم بے سبب فضول
…رنج دور ہوں خوشی ہوئے اب حصول
صدقہ سے اہلبیت کے یہ عرض ہو قبول

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے
وقتِ مدد ہے یا علیؑ تشریف لائیے

…من ہیں بے شمار مری جاں زار ہے
رنج و الم سے ہر گھڑی سینہ فگار ہے
…سیماب کی طرح میرا دل بیقرار ہے
تیرے کرم کا یا علیؑ اب انتظار ہے

رنج و محن سے اب مجھے آ کر بچائیے

Presented by www.ziaraat.com

اب آگے التماس میں طولِ کلام ہے
زینت کا تیری عالم و داتا امام ہے

جس طرح سے وزیر ہوئی ہے شفا تجھے
یوں ہی طلب کریں گے شہ کربلا تجھے

قصیدہ بجناب علی مرتضیٰ علیہ السلام

قیاس و وہم سے باہر ثنائے شاہِ مرداں ہے
ملک تابع نبی مداح خدا جس کا ثنا خواں ہے
کہ نورِ کبریا نام عدو اُس شیرِ یزداں ہے
جہاں میں سب پہ روشن مثلِ خورشید اس کا احساں ہے

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

بلاشک نام ہے اس کا دوائے دردِ بیدرماں
یہ ہے وہ اسمِ اعظم جس کے باعث نوح ہی گرداں
شفا پاتے ہیں بیمارانِ عالم جس سے ہر عنواں
فلک کا ہے وظیفہ اور فلک اس پر سدا قرباں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ خواں ہے حرزِ طفلاں ہے

یداللہ فوق ایدیہم ہے اس [illegible] میں آیا
شبِ معراج گردوں پہ نبیؐ کا جب پڑا سایا
خدا نے ہل اتیٰ اور قل کفیٰ قرآں میں فرمایا
ملک ہر اک لبوں پہ اپنے اس دم یہ سخن لایا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

یہ وُہ ہے نام جس سے مشکلیں سب کی ہوئیں آساں
ہے اس مہرِ امامت سے منور کشورِ ایماں
کہ اسکی شان میں آئی ہیں کیا کیا آیتِ قرآں
نہ کیونکر وہ سخن ہوئے زباں پر ہر لبِ خنداں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ن کو علیؑ مرتضیٰ سا رہبرِ کامل
ب کو روزِ محشر سے نجات اسکو ہوئی حاصل
تو آساں ہو گیا ہر مرحلہ طے ہو گئی ہر اک منزل
کرے وردِ زباں کیونکر نہ پھر ہر دم وہ ردِّ خلل

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

پاک ہے وہ جس کے باعث ہوا عالم
مہ اس سے ہے روشن منورِ نیرِ اعظم
ازل سے ہے پئے تسلیم پشتِ پیرِ گردوں خم
زباں پہ قدسیوں کے ہے وظیفہ یہ سخن ہر دم

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

مقدس ہے بلاشک عرش کا زیور
کے نور سے ہے نورِ اجرامِ فلک انور
یہی ہے زینتِ کرسی یہی ہے رونقِ منبر
زمین و آسماں کا بے گماں یہ نام ہے لنگر

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ذات ہے نورِ خدائے پاک بیہمتا
ے ہیں ولی سب سے زیادہ اس کا ہی رتبا
کرو مدح و ثنا جو کچھ کہ ہے اس شاہ کو زیبا
نہ کیونکر اہلِ دیں کو اسمِ اعظم نام ہو اس کا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

اتِ پاک حیدرؑ افتخارِ عالم و آدمؑ
سے اس ولی کے ہے بنائے دیں مستحکم
خدا کا برگزیدہ مصطفیٰؐ کا یاور و ہمدم
پھر اس کے اشارہ سے فلک پر نیرِ اعظم

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ہے مظہرِ خالق مجسم نورِ یزدانی
پیمبرؐ کے سوا جس کا دو عالم میں نہیں ثانی

Presented by www.ziaraat.com

بشر کی کیا بضاعت جو کرے اسکی ثنا خوانی | کہ جسکی شان میں نازل ہوئیں آیاتِ قرآنی

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

غبارِ راہ ہے اُسکی جبینِ عرش پر صندل | بنی خاکِ قدم کے واسطے چشمِ فلک مکحل
ہے دُودِ شمعِ عارض حورِ عین کی آنکھ کا کاجل | یہی مضمون ہے وردِ زبانِ قدسیاں ہر پل

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

سنا یہ برملا سب نے مدینہ کے جو تھے ساکن | کہ حق میں مرتضیٰؑ کے یہ کہا خورشید نے اک دن
علیؑ اوّل علیؑ آخر علیؑ ظاہر علیؑ باطن | علیؑ ہادی علیؑ مرشد علیؑ حامی علیؑ محسن

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ہے ذاتِ پاک حیدرؑ شہرِ علمِ مصطفٰے کا در | مجسّم نورِ یزداں اور قسیمِ جنّت و کوثر
محیطِ رحمتِ ایزد شفیعِ عرصۂ محشر | اکھاڑا جسنے دو انگل سے لوہے کا درِ خیبر

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

تصور کے قلم سے دل پہ کھینچوں اُس کا گر نقشہ | تو روشن نور سے ہو دل مرا مثلِ یدِ بیضا
نہ مثل اس کے ہوا کوئی نہ ہوگا پھر کوئی پیدا | پیمبرؐ اس پہ تھا شیدا خدا کا وہ رہا شیدا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

شریکِ رتبۂ لولاک ہے وہ عاشقِ داور | کلام اللہ ہے ناطق محبوب بے گماں حیدرؑ
جو اس کا قول ہے وہ ہے بلاشک قولِ پیغمبرؐ | مددگارِ غریباں ہے وہ نورِ خالقِ اکبر

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

ہے اُس ولی کے دین کا سرسبز ہے گلشن | ضیائے مہرِ عارض سے ہے قندیلِ فلک روشن
…وت جس کو ہے اس سے وہ ہے للہ کا دشمن | جھکا دے اُس کے آگے کیوں نہ ہر خورد و کلاں گردن

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

…ہے بندگی کا طوق مہر و مہ کی گردن میں | وہ اس کے تابعِ فرماں ہیں جسکی جان ہے تن میں
…ابرِ فیض سے اُس کے ہے ہا و رنگ گلشن میں | چھڑایا شیر سے سلماں کو اس نے دشتِ ارجن میں

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

…وں کس کس سے رتبہ ہے فرمولِس شیرِ یزداں کا | وُہی مشکل میں ہے مشکلکشا ہر ایک انساں کا
…توں کے لیے اس کے بنا ہے باغِ رضواں کا | ملک کا وردِ ہر دم اور وظیفہ حور و غلماں کا

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

…اس کے مرتبے ہیں مجھ سا بے علم ان کو کیا جانے | خدا جانے اُسے جبریلؑ جانے مصطفٰے جانے
…شر کو چاہیئے اُس کو شفیع دوسرا جانے | امام و پیشوا و سرورِ حاجت روا جانے

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے
عصائے پیر ہے تیغِ جواں ہے حرزِ طفلاں ہے

…ہے محتاج سب اُن کے نبیؐ کے بعد تا ایں دم | ہے روشن اس کے جلوہ سے چراغِ نیرِ اعظم
…وا پر آسماں قائم زمیں ہے آب پر ہر دم | وُہ تھا جبریلؑ کا اُستاد پیش از خلقتِ آدم

علیؑ کا نام بھی نامِ خدا کیا راحتِ جاں ہے

Presented by www.ziaraat.com

تضمین

تو اپنے ایک جام پہ نازاں ہے ساقیا — چودہ پلانے والے ہیں پروا ہے تیری کیا
میخانوں کا تجھے میں دیئے دیتا ہوں پتہ — بطحا و گنا کاظمین و خراسان و سامرہ

خورشید مدعا مرا برج شرف میں ہے
اک کربلا میں اک مرا ساقی نجف میں ہے

رباعی

درمذہب ما کلام حق نادِ علیؑ است — طاعت کہ قبول حق بود یاد علیؑ است
از جملۂ آفرینش کون و مکان — مقصودِ خدا علیؑ و اولادِ علیؑ است

قطعہ

مشہور شش جہت میں شرف پنجتن کا ہے — پہلے تو نام پاک رسولِ زمن کا ہے
بعد اس کے نام خسرو خیبر شکن کا ہے — اور اسم پھر بتولؑ اسیر محن کا ہے

چوتھے جوانوں میں حسنؑ سبز فام ہیں
اور پانچویں حسینؑ علیہ السلام ہیں

مفردات

شفیعؐ مطاعؐ نبیؐ کریم — قسیمؐ وسیمؐ جسیمؐ نسیم

فرد

چراغ و مسجد و محراب و منبر — علیؑ و فاطمہؑ شبیرؑ و شبرؑ

فرد

علیؑ امام من است و منم غلام علیؑ — ہزار جان گرامی فدائے نام علیؑ

فرد

شبے در خواب دیدم من جمالِ ساقیِ کوثر — علیؑ بن ابیطالب امیر المومنین حیدر

فرد

من خاکپائے عالم اصحاب کلہم — لعنت بر آں کہ منکر یک یار می شود

فرد

یا علیؑ گفتی چو درمانی بفریادت رسم — یا علیؑ درماندہ ام اکنوں بفریادم برس

فرد

گر دو عالم پر از ولی باشد — پیر ما مرتضیٰؑ علیؑ باشد

رباعی

خلق گوید بر یزید و قوم او لعنت مکن — تا کہ گرداند خدا جا گر ز اہل جنتش
آنکہ او با آلِ احمد کرد بخشیدش خدا — ہم مکن بخشد اگر صد بار گویم لعنتش

رباعی

بر دشمنانِ علیؑ ولی لعنت باید — بر دوستانِ علیؑ وصی رحمت باید
ہر کس کہ زند دم بدوستی شہ مرداں — گر لعن بدشمنانش نکند براو لعنت باید

قطعہ

داستاں پسر ہندہ مگر نہ شنیدی — کہ چہا از ستم او بہ پیمبرؐ برسید
پدر او در دندانِ پیمبرؐ بشکست — مادرِ او جگرِ عمِ پیمبرؐ بمکید
او بناحق حق دامادِ پیمبرؐ بگرفت — پسر او سرِ فرزند پیمبرؐ بہ برید
بر چنیں قوم کہ لعنت نکند لعنت باد — لعنت اللہ یزیداً و علیٰ قوم یزید

حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

اَحداً سامعِ المناجاتی — صمداً کافیُ المہماتی
زیر و بالا می توانم گفت — خالقُ الارض والسمواتی
حاجتِ خویش از تو می طلبم — زانکہ قاضیٔ جملہ حاجاتی

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات

جناب سیدۂ طاہرہ

بابا نے تیرے اُمّتِ عاصی کو بچایا　　خود رنج اُٹھائے ہمیں دوزخ سے بچایا
شربت تیرے شوہر نے ہے قاتل کو پلایا　　خوشنودیٔ رب کے لئے سم بیٹے نے پایا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

سم سے تو ہوا شبّرؑ ممدوح پہ صدمہ　　اور کرب و بلا میں ہوا جب نوح پہ صدمہ
ان صدموں کا بیحد ہے میری روح پہ صدمہ　　کیوں اور ہو کوئی دلِ مجروح پہ صدمہ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

آفت سے غم و رنج سے اب جاں کو اماں دو　　میں سخت پریشان ہوں پریشاں کو اماں دو
نالاں کو اماں خائف ترساں کو اماں دو　　محروم کو مغموم کو گریاں کو اماں دو

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

اب لب پہ میرے نامِ شہِ تشنہ لب آیا　　شکر تیرے کنبہ کا میں نام و نسب آیا
سائل ترے در پہ نہیں ہے بے سبب آیا　　لِلّٰہ ذرا پوچھ کہاں سے ہے کب آیا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

سائل کو جھڑکنے کی تو عادت نہیں تیری　　مخفی کوئی دنیا میں سخاوت نہیں تیری

عصیاں نہ بجل ہوں یہ شفاعت نہیں تیری　　غیروں سے کہوں کچھ یہ اجازت نہیں تیری

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

سائل ہوں ذرا زوجۂ حیدرؑ میری سن لے　　خالق کے لئے بنتِ پیمبرؐ میری سن لے
ہے مریمؑ و سارہؑ سے تو بہتر میری سن لے　　اے والدۂ محسنؑ و شبّرؑ میری سن لے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

دشمن بھی جو سائل تیرے گھر آگیا بی بی　　کچھ اپنی تمنا سے سوا پا گیا بی بی
یہ غم تو میرے دل کو بس اب کھا گیا بی بی　　کیوں راز نہ تقدیر کا سمجھا گیا بی بی

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

لے جا تو یہ کچھ مانگنا میرا نہیں بی بی　　کچھ پہلے پہل کا تو یہ پھیرا نہیں بی بی
محروم رہے خلق یہ شیوہ نہیں بی بی　　سائل کوئی خالی کبھی پھیرا نہیں بی بی

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

کیوں حکم مجھے ثانیٔ مریمؑ نہیں ہوتا　　کیوں عقدہ بھی حل رنج و الم کا نہیں ہوتا
کیوں بنتِ شہنشاہِ دو عالم نہیں ہوتا　　کیا دیر ہے کیوں دور یہ غم نہیں ہوتا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقت کرم ہے
یا فاطمۂ زہرا تمہیں بچوں کی قسم ہے

خادم کو بھلا آقا سے کیا کیا نہیں ملتا　　دنیا نہیں یا توشۂ عقبیٰ نہیں ملتا
ہے میری خطا جو مجھے مانگا نہیں ملتا　　حد ہو گئی حسنینؑ کا صدقہ نہیں ملتا

Presented by www.ziaraat.com

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

غیرت کا تقاضہ ہے یہ شکوہ نہیں بی بی
غیروں سے کہوں جا کے یہ شیوہ نہیں بی بی
اظہارِ محبت اپنا طریقہ نہیں بی بی
اس در کے سوا اور وسیلہ نہیں بی بی

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

بخشی ہے مجھے دولتِ ایمان نبیؐ نے
پہلے بھی کرم مجھ پہ کئے حق کے وصی نے
مشکل میں مدد کی ہے سدا حق کے ولی نے
بھولا نہیں ہے یاد دیا ہے جو علیؑ نے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

اکثر ہمیں آفات سے بی بیؑ نے بچایا
عُریانی میں اکثر ہمیں چادر میں چھُپایا
غم سے بھی کئی مرتبہ آ کے چھڑایا
آیا ہے تمہارے لئے تطہیر کا سایا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

معلوم ہے بالکل مجھے بی بی کا طریقہ
بچّوں کے لئے یاد ہے دامن کا پکڑنا
شوہر سے کبھی اپنے لئے کچھ نہیں مانگا
یُوں ہی میرے مقصد کو کرا دیجئے پُورا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

لِلّٰہ بلاؤں کو میرے سر سے تو رَد کر
حاجت میری پُوری ہو خدا کے لئے مدد کر
اب صبر میرے ہاتھ سے جاتا ہے مدد کر
چلاؤں میں کب تک کوئی اسکی بھی تو حد کر

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے

یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

سُن لیجئے جو کچھ مجھے تقدیر کا ڈر ہے
جاؤں جو کہیں اور تو تحقیر کا ڈر ہے
اور ساتھ ہی اس کے فلکِ پیر کا ڈر ہے
کچھ آپ کا کچھ حضرتِ شبّیرؑ کا ڈر ہے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

مدّاح ہے خادم یہ تیرا مجھ کو گلہ ہے
واللہ میرا حال مصیبت پہ بجا ہے
اب دیر تیری بندہ نوازی پہ بھی کیا ہے
شہزادی جو خدمت میں تیری عرض کیا ہے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

دشمن بھی ستائیں مجھے میں رنج نہ کھاؤں
انسان ہوں کب تک یہ بھلا صدمہ اُٹھاؤں
اور حرفِ شکایت کا ذرا لب پہ نہ لاؤں
خادم تو تمہاری ہوں کہاں کہنے کو جاؤں

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

اب چین عطا خالقِ یزداں سے ہو بی بی
تکلیف نہ وسواس کی شیطاں سے ہو بی بی
اور شوق مجھے قرأتِ قرآں سے ہو بی بی
مقبُول دُعا میری دل و جاں سے ہو بی بی

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

آرام زمانے میں مجھے آج نہ کل ہے
بس ناز ہے تم پر یہ نیا میرا عمل ہے
ہر وقت میری آنکھوں میں تصویرِ اجل ہے
یُوں مانگنا میرا بخدا پہلے پہل ہے

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

Presented by www.ziaraat.com

مصحف نے کیا ناز تلاوت پہ تمہاری
خالق کو مباہات سخاوت پہ تمہاری
ہے شانِ نبیؐ صاف شباہت پہ تمہاری
نازاں ہیں گناہگار شفاعت پہ تمہاری

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

آقا میرا خاتون کا فرزند ہے شبیرؑ
آمیر کے صدقے سے ہنرمند ہے شبیرؑ
حیدرؑ کا خلف میرا خداوند ہے شبیرؑ
اس بات سے کیا خرّم و خورسند ہے شبیرؑ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

اللہ نے دکھلایا ہمیں فاطمہؑ کا گھر
بی بی میری جانب سے ذرا کہہ دو پڑھ کر
یاں مجھ کو نبیؐ مل گئے اور خالقِ اکبر
اب وقتِ مصیبت ہے بچالیں مجھے حیدرؑ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

وہ حال ہے میرا جو نہیں قابلِ تحریر
محتاج پریشاں ہوں نہیں کچھ میری تقصیر
برگشتہ زمانہ ہے تو دشمن فلکِ پیر
فریاد ہے فریاد ہے اے مادرِ شبیرؑ

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

مسکین تو پیٹ اپنا بھرے منہ کو میں دیکھوں
قیدی کو ملے در سے تیرے منہ کو میں دیکھوں
پائے جو یتیم آ کے کہے منہ کو میں دیکھوں
خادم کو کوئی لے کے پھرے منہ کو میں دیکھوں

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

دل آپ کو روتا ہے تو کیا آپ کو روئیں
خود آپ کو رویا کریں یا آپ کو روئیں

خود سے جو ہو فرصت بخدا آپ کو روئیں
ٹل جائے مصیبت تو ذرا آپ کو روئیں

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

سائل تیرا اب غیر کے گھر جا نہیں سکتا
تو چاہے جو خالق سے تو کیا آ نہیں سکتا
اوروں کا دیا تیری قسم کھا نہیں سکتا
جبریلؑ تیرے کہنے سے کیا لا نہیں سکتا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

کیا جا کے کروں غیر کے گھر ہو بھی تو ایسا
خود جھیلے مصائب کو جگر ہو بھی تو ایسا
پوری ہو تمنا کوئی در ہو بھی تو ایسا
ہر ایک کی سن لے جو بشر ہو بھی تو ایسا

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

یا فاطمہؑ آئمہ اطہر کا تصدق
اصغرؑ کا اور عباسؑ دلاور کا تصدق
قاسمؑ کا تصدق علی اکبرؑ کا تصدق
کلثومؑ کا اور زینبؑ مضطر کا تصدق

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

ہے ختم سخن اب مجھے شیطاں سے چھڑا دو
جو دل میں تمنا ہے سبھی حق سے دلا دو
سجاد کے صدقے سے میرے دکھ کو گنوا دو
ہے شوق زیارت مجھے زیارت تو کرا دو

چھڑوا دو ہمیں غم سے یہی وقتِ کرم ہے
یا فاطمہؑ زہرا تمہیں بچّوں کی قسم ہے

تمام شیعہ جنتریوں کی سرتاج
اثنا عشری جنتری کلاں
جو کہ ہر سال ماہ اکتوبر یا نومبر میں شائع ہو جاتی ہے
لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ۔ ٹائیٹل رنگین۔ صفحات سب سے زیادہ۔ ہدیہ سب سے کم۔ آج ہی طلب فرمائیے

Presented by www.ziaraat.com

اس مناجات کے جملہ حقوق محفوظ ہیں ،

مناجات

حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام

آتا نہیں جینے کا نظر کوئی قرینہ
دُر نیم ہے انگشتری دل کا نگینہ
موجوں کے حوالے ہوا ہستی کا سفینہ
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

دامن کے ہیں جو چاک وہ سینے نہیں دیتے
اور بادۂ تسکین کو پینے نہیں دیتے
دُشمن جو ہیں وُہ چین سے جینے نہیں دیتے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

گھر پر میرے اب ڈالا ہے بدبختی نے ڈیرا
ماحول پہ چھایا ہے گھٹا ٹوپ اندھیرا
ہر سمت ہے تاریک گھٹاؤں کا بسیرا
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

مدت سے ہوں زندان مصیبت میں گرفتار
دیکھو جسے آتا ہے نظر درپئے آزار،
ہر وقت میں ایک تازہ مصیبت سے ہوں دوچار
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

جان اپنی جھمیلوں سے چھُڑائی نہیں جاتی
اور تازہ مصیبت بھی اُٹھائی نہیں جاتی
تسکین کی صورت کوئی پائی نہیں جاتی
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجئے میری

ہستی میری فریاد سے معمور ہوئی ہے
برباد بہت خاطر رنجور ہوئی ہے
شکوہ پہ طبیعت میری مجبور ہوئی ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

مجھ سا کوئی بے یار و مددگار نہیں ہے
برباد نہیں بے کس و ناچار نہیں ہے
حامی کوئی جُز آپ کے سرکار نہیں ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرتِ عباسؑ مدد کیجئے میری

Presented by www.ziaraat.com

یہ کتاب اپنے بچوں کے لیے scan کی
مکمل کتاب وقت کی کمی کی وجہ سے نہ کر سکا
کچھ صفحات اس میں نہیں ہیں ۔ اپنے دوران سفر
یہ کام کیا

طالب دعا
سید نذر عباس
16.8.2010

احباب بھی تو میری مدد کو نہیں آتے
اور آکے مصیبت میں نہیں ہاتھ بٹاتے
صورت بھی نہیں آن کے وُہ اپنی دکھاتے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

دامان کرم مجھ کو اُڑھا دیجئے مولا !
تسکین کا پیغام سُنا دیجئے مولا
بگڑی ہوئی تقدیر بنا دیجئے مولا
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

کس وقت میرے ہونٹوں پہ اب بین نہیں ہے
کیا ربط میرے آپکے ما بین نہیں ہے
واللہ کسی طرح مجھے چین نہیں ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

سرکار کو شبیرؑ کی دختر کی قسم ہے
اور زینبؑ و کلثومؑ کی چادر کی قسم ہے
اصغرؑ کی قسم اور علی اکبرؑ کی قسم ہے
منجدھار میں ہوں جلد خبر لیجئے میری
یا حضرت عباسؑ مدد کیجئے میری

ختم شُد

Presented by www.ziaraat.com